Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سر راہ چلتے چلتے

از قلم

ایچ حور

یااللہ یہ آزمائش کب ختم ہو گی

بھیگے چہرے پر ناراضگی لیئے وہ ہمیشہ کی طرح اللہ سب شکوہ کر رہی تھی

ایک تو تو روز روز رونے بیٹھ جاتی ہے گزارا کر لے نا اب زارا نے سمجھانے کی کوشش کی

تم کر سکتی ہو..بتاؤ ایک ہاتھ کے ساتھ بغیر ماں باپ کی

...تم جی بھی نا سکو گی باتیں کروالو چل نکل یہاں سے اکیلا چھوڑ دے مجھے

....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بابا آپ کہاں ہو

میراج نے ڈر کر پوچھا

بیٹا میں ٹھیک ہوں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے مجھے کچھ نہیں ہوا

میراج کے پرشان اور خوف ذدہ لہجے کی وجہ سے تفصیلی بات کی

اوکے میں آپ کو بہت مس کر رہا ہوں فون پر دونوں جانب چاموشی چھا گئ

بس بیٹا تمہارے ہے شوق تھے اب ہم کیا کر سکتے ہیں

دکھی لہجے میں جواب دیا

میں بہت جلد آجاؤ گا آپ بس اپنا خیال رکھنا اگر آپ چاہتے ہیں تو سب چھوڑ کر آجاؤ گا بابا آپ سے بڑھ کر میرے لئے کچھ نہیں

میراج نے محبت بھرے لہجے میں کہا

نہیں تمہاری تعلیم ضروری ہے یہاں کا ماحول خراب ہے تم پڑھ لکھ جاؤ گے تو میں آرام سے آنکھیں بند کر لوں گا

بچوں کی طرح سمجھتے ہوئے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا چلو بیٹا میں آرام کروں تم اپنی پڑھائی پر توجہ دو

آخری کلمات ادا کر کے فون بند کر دیا

ایکسیڈنٹ کا سن کر میراج کی جان ہی نکل گئی تھی اپنے بابا سے بے پناہ محبت کرنے والا میراج رو دینے کو تھا

مگر اب بات کر کے سکون ملا

....

شفا بیٹا اور کتنی دیر کھیلو گی چلو شام ہونے کو آئی

آصف کی ایک لوتی بیٹی بہت منتوں مرادوں سے ہوئی تھی

آصف کے لئے تحفے سے کم نہیں تھی شادی کے پندرہ سال کے طویل عرصے بعد اللہ نے ایک ننھی منی پری

انہیں دی جواب پورے 16 سولہ سال کی ہو گی تھی مگر پارک میں بچوں کے ساتھ کھیلانا نہیں چھوڑا

منہ میں سونے کا چمچہ لے کر پیدا ہوئی نا کوئی بہن نا بھائی کروڑوں کی جائیداد کی اک لوتی وارث خوبصورت

میں بھی لاکھوں میں ایک اچھی پرورش کی وجہ سے اخلاق بھی اعلیٰ

بابا کل جلدی آئیں گے آصف کے بلانے پر بھاگ کر آئی

چلوں پھر آپ کو آئسکریم بھی کھلاتا ہوں پیار سے اس کے بوائے کٹ بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ییییییی مییییسسسسسس پاپالویو خوشی سے چھلانگ لگائی

مگراس کی خوشیوں کو پیچھے بیٹھے شخص کی کالی نظر لگ گئ

خدا تمہاری حفاظت کر ننھی پری پارک کے ہر ذرے نے اس کی خوشیوں کے لئے دعا کی مگر وقت کو کچھ اور ہی منظور تھا

....

حویلی میں تیاریاں عروج پر پر ہیں ارے میں نے کہا تھا فرش کو رگڑ رگڑ کر صاف کرنا کلموہی نکل شموا ری و شمو کسی کو بھیج یہاں ارے پردے لگائے کمرے میں افرا تفری کے عالم میں ادھا ادھا کام کر رہی ہیں

یہ میراج کی ماں ہے

سفید چکن کے سوٹ میں ملبوس صوفہ پر صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے دادی نے اپنی رعب دار نگاہوں سے بس صرف دیکھا سب رک گئے اپنی جگہ پر دھی راٹیں سب کج تھی ویندو.

(بیٹیا رانی سب کچھ ہو جائے گا)

دادی نے مقامی زبان میں کہا

بڑی ماں آؤں ڈاڈی خوش آہیاں ہن کرے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

(بڑی امی آج میں بہت خوش ہوں بس اس لئے)

آج میراج کی واپسی ہے اور حویل کو دلہن کی طرح سجایا جارہا ہے

....

مجھے بھوک لگی ہے زارا کچھ کھانے کو دے

نقاہت ذدہ لہجے میں کہا

شفا یارا بھی تو کھانے کو کچھ نہیں ہے کل ہماری واپسی ہے امی ابو کے پاس کچھ پیسے تو ہوں گے وہ سب سنبھال لیں گے

دکھ سے جواب دیا

شفا کو بخار تھا اور کوئی کمانے والا تو تھا نہیں دوائیوں کے لیے زارا نے اپنی نوز پن بیچ لی

اب وہ بھی ختم ہونے والے تھے زارا اس کی سوتیلی کزن تھی ہمیشہ سے دونوں کی بہت دوستی رہی مشکل کے اس وقت میں زارا نے ہی اس کا ساتھ دیا کل ان کو سندھ کے گوٹھ جانا تھا

....

ہیلو ہاں یار مگر حویلی والے انتظار کر رہے ہیں میراج نے الجھن سے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

توکیا ہوا پہلے ہم دوست فشنگ ٹرپ کر لیں پھر گھر چلے جانا

عاقب نے دوستانہ انداز سے سمجھایا

اچھا ٹھیک ہے پھر چلتے ہیں

عاقب پٹھان تھا اس کی دوستی پڑھائی کرتے ہوئے ہوئی تھی اب دونوں گھومنے پھرنے کے پلان بھی ساتھ بناتے..

مجھے پھر ایئرپورٹ سے نکالنے کا انتظام کر

میراج نے اہستہ آواز سے کہا

اچھا ٹینشن نالے میں آجاؤں گا

اوکے جی

میراج نے خوشگوار آواز میں کہا

....

اوففف یہ گرمی مجھے مار دے گی چادر سے خود کو اچھی طرح ڈھانپ کر شفا اسٹیشن پر بیٹھی تھی کسی کو بھی نہیں پتہ لگ رہا تھا کہ اتنی خوبصورت اور نازک سی لڑکی کا ایک بازوں نہیں ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سارا سامان زارا نے اٹھایا ہوا تھا یہ ایک ہاتھ سے اپنی چادر ٹھیک کرتے ہوئے بڑبڑائی

ریل آنے کا اعلان ہو چکا تھا سو لوگ کھڑے ہونے لگے سامان اٹھا کر

ایسا لگ رہا ہے آج آخری ٹرین جا رہی ہے زارا نے رش دیکھ کر دانت پیسے

چل جلدی آ ٹرین میں سامان رکھتے ہوئے اسے اشارہ کیا

یار میں گر جاؤں گی شفا گھبرا گئی رش کو اور پھر اپنے ہاتھ کو دیکھ کر

اپنا ہاتھ دے زارا نے تحمل سے اسے اندر کھینچا

سامان رکھتے ہوئے زارا نے کسی کی برتھ پر قبضہ کر لیا

میں اب یہاں سے نہیں اٹھنے والی اٹھے گی تو میری لاش

شفا نے ڈھیٹوں کی طرح سیٹ پر جم کر کہا

شفا وہ دیکھ,,,,,

,,,,,,,,,,   ,,,,,....................

وہ دیکھ شفا زارا نے شفا کا کندھا ہلایا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Sar e Raah Chalte Chalte| By H Hoor(CompleteNovel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا ہے زارا پلیز مجھے سکون سے بیٹھنے دے مصروف انداز میں کہا

یار اس تھرڈ کلاس ریل میں اتنا خوبصورت اور ہنڈسم لڑکا اف زارا نے سامنے والی سیٹ پر بیٹھے خوبرو نوجوان کو دیکھتے ہوئے شفا کے کان میں گھس کر کہا

تو چپ نہیں بیٹھے گی کیا تھوڑی دیر ناگواری سے جھڑک کر واپس موبائل میں لگ گئی

سنئیے محترمہ یہ برتھ میری ہے نوجوان نے تحمل سے استفسار کیا

تو کیا کروں ہم لڑکیاں ہیں ہم آدمیوں کی طرح سنگل سیٹ پر کیسے بیٹھیں گے

موبائل اسکرین کو دیکھتے ہوئے جواب دیا

اور زارا تو خون کے آنسو رو دی

اتنے ہنڈسم بندے کو ایسا جواب تو صرف گریٹ شفا ہی دی سکتی تھی

خوبصورت چڑیل میراج نے دل ہی دل میں اس کے انداز اور حسن کو سراہا

....

میراج ہم ریل میں چلیں گے کسی کو شک نہیں ہو گا عاقب نے میراج کو پلین بتایا ابھی دونوں ملے تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا مگر اس سے پہلے میں پاکستانی ٹرینز میں نہیں بیٹھا

میراج نے تذبذب سے کہا

ارے کوئی بات نہیں یار شاہ ہم مل کر بہت مزہ کریں. گے عادل اور دائم بھی وہیں ہیں

عاقب نے اپنے بے پرواہ انداز سے کہا

اچھا چل پھر میں چلتا ہوں زرا باہر تو آرام کر لے اسے ہوٹل میں ایک ویل ڈزائین روم میں لایا تھا

اور صبح تیار رہنا میں نے ٹکٹ کروا لیں ہیں

دور جا کر مسکرا کر کہا اللہ خافظ

میراج نے دھیرے سے کہا

سر کے اشارے سے جواب دیتا باہر چلا گیا

....

شفا موبائل کی جان چھوڑ دیا کر مجھ سے بات کر لے زارا بور ہوئ

ایک تو اور ایک یہ ہنڈسم دونوں مجھے اگنور کر رہے ہو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دکھی ہو کر بولا

اچھا ناپانی پلا شفا نے موبائل رکھتے ہوئے کہا

اٹھو یہاں سے یہ ہماری برتھ ہے ایک موٹی سی عورت لڑنے والے انداز سے شفا سے بولی

ارے یہ سیٹ ہماری ہے کچھ سوچ کر جواب دیا

اٹھو یہاں سے ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا عورت ہاتھ نچا نچا کر بولنے لگی آواز کی تیزی کی وجہ سے سب مسافران دونوں کو دیکھنے لگے

میں تو یہاں سے ایک انچ بھی نہیں ہلوں گی شفا کو بھی غصہ آگیا

شفا بہت اونچا بولی آواز میراج تک بھی پہنچی

آنٹی یہ میری سیٹ ہے ٹکٹ بھی دیکھ لیں آپ انہیں تنگ نہ کریں میراج اپنی جگہ سے اٹھ کر آیا

ہئے اللہ کتنا خوبصورت ہے زارا کی تو مراد بھر آئی

یہ چور ہے اس نے میری انگلی سے انگھوٹھی نکال لی ہے جب موٹی کو کچھ نہیں سوجا تو الزام لگا دیا

ارے جھوٹی عورت میرا ہاتھ تو چادر پر ہے آپ سب دیکھ رہے ہو نا میں چادر ہی ٹھیک کر رہی ہوں کب سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چوری کاالزام سن کر شفا کے تن بدن میں آگ لگ گئی

آپ جائیں پلیز زارا نے جلدی سے کہا ورنہ تو وہ دوسرا ہاتھ بھی نکلوانے کا کہتی

آپ الزام مت لگائیں میراج کو بھی اس اچانک الزام پر برا لگا

الزام کیسا دیکھو اس کے دوسرے ہاتھ میں عورت نے چلاکی سے دوسرے ہاتھ میں ڈال دی تھی مگر ہاتھ کی جگہ وہ زمین پر گر گئی

ارے یہ دیکھو اس کے دوسرے ہاتھ سے نکال کر پھینک لی

یہ تم نے گرائی ہے موٹی شفا غصے سے بد تمیزی کرنے لگی

اچھا دیکھاؤ ہاتھ موٹی نے سوچا ہاتھ جب چادر سے نکالے گی تو میں سچی ہو جاؤں گی

ایک ہاتھ موٹی عورت نے پکڑا ہوا تھا چادر سنبھل نہیں پا رہی تھی

ہاتھ چھوڑو میرا غصے سے ہاتھ چڑانے لگی ابھی کشمکش میں چادر سر سے گر گئی

ہیئے..........سب مسافروں کی آنکھیں پھٹی رہ گئی

ایک ہاتھ جو موٹی عورت کے ہاتھ میں تھا اس نے جلدی سے چھوڑ دیا اس خوبصورت نازک سی پری کو اس طرح دیکھ کر موٹی عورت رونے لگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے معاف کر دو بیٹا ہاتھ جوڑ لی ئے

میراج بھی صدمے کی حالت میں تھا نیچے جھک کر چادر اٹھا کر شفا کو اوڑھائی مکمل ڈھانپ کر عورت کی طرف مڑا آپ جا کر اپنی جگہ ڈھونڈیں اور آپ سب بھی اپنا کام کریں

میراج نے سب کو سخت لہجے میں کہا

زارا بھی رو رہی تھی اور شفا کا تو سانس ہی بند ہونے لگا تھا

ایک سال پہلے کی ساری اذیتیں یاد آ گئ

....

آصف نور کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے جب سے پارک سے آئے ہوا سے بخار ہو گیا ہے

....

ارے اسے شام سے بخار ہے اور تم ابھی بتا رہی ہو آصف پریشان ہو گئے

میں آپ کا انتظار کر رہی تھی آپ آئیں تو ساتھ ڈاکٹر کی طرف لے جائیں گے راحیلا بھی پریشانی سے دوچار تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلو پھر ڈاکٹر کو دکھا آئیں آصف جلدی سے کھڑا ہو گیا

ڈاکٹر کی طرف سے واپسی پر بخار کافی کم ہو گیا تھا مگر نقاہت اور کمزوری ہو گئ تھی

پاپا مجھے روم میں لے جائیں نیند آ رہی ہے شفا نور نے آنکھیں ملتے ہوئے کہا

اوکے بیٹا آپ کا کھانا روم میں ہی بھیج دیں گے آصف نے شفا نور کے سر پر چپت لگا کر کہا

روم میں جانے کے لئیے قدم بڑھائے ہی تھے کہ باہر سے ملازم آیا

صاحب جی ایک آدمی آیا ہے اور باہر بہت سا سامان بھی لایا ہے کہتا ہے اپنے مالک کو بلاؤ

راحیلا تم نے کچھ منگوایا تھا کیا آصف سمجھے ڈیلیوری سروس کی جانب سے کوئی ہو گا

نہیں تو میں نے کچھ نہیں منگوایا نور بیٹا تم نے منگوایا کیا اپنا بتانے کے بعد شفا سے پوچھا نو ماما جی

اس نے بھی حیرت سے جواب دیا

اوکے فائن میں دیکھتا ہوں آصف باہر کی جانب بڑھ گئے

واقعی باہر سامان کا ڈھیر تھا مختلف پیکٹس گفٹس اور کھانے کی اشیاء سے بھرے پڑے تھے

سامنے ہی ایک مغرور سا آدمی اپنی بیش قیمتی کار کے بونٹ کے ساتھ لگ کے کھڑا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آصف نے مصافحے کے لئے ہاتھ بڑایا جسے شاہ نواز نے اگنور کر دیا 43. تریالیس سالہ شاہنواز تین بیویاں ہوتے ہوئے بھی کسی بھی خوبصورت لڑکی سے خفیہ شادی کرنے کے بعد اسے استعمال کر کے چھوڑ دیا کرتا

مدعے کی بات پر آتے ہیں مغرورانداز سے کہتا موٹاپے کی جانب مبذول جسم پر کارٹن کا سوٹ پہنے برینڈڈ پرفیوم کی خوشبو سے ہی آصف کو اس کی شخصیت کے بارے میں پتہ چل گیا

جی آصف نے بھی مختصر سا جواب دیا

میں تمہاری بیٹی سے شادی کرنا چاہتا ہوں لاپرواہی سے کہتا ہنوز سنجیدگی کے ساتھ

میری بیٹی تو بہت چھوٹی ہے اور تم نکلو یہاں سے ورنہ گارڈز کو بلوا کر باہر پھنکواؤں آصف کی آواز غصے کی حالت میں اونچی ہو گئ

اور یہ اپنا کباڑ بھی لے جاؤ آصف نے اوقات یاد دلائ

اے بڈھے آواز نیچے کر کے بات کر اور تو جانتا نہیں ہے مجھے شادی تو کروں گا تیری بیٹی سے وہ بھی اس کی مرضی کے مطابق تیرا حشر بہت برا ہو گا تیری بیٹی سے میں ناشادی کر پایا تو کوئ اور بھی نہیں کرے گا

شاہنواز کو بھی حد سے زیادہ غصہ آگیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....

شفا یار بیٹھ جااب کافی دیر سے کھڑی دنیا جہان سے بے خبر وہ اپنے ہی خیالوں میں تھی

ہاں کیا.........زارا کے آواز دینے پر چونک کے دیکھا

ہمارا اسٹیشن آنے والا ہے زارا نے پھر مخاطب کیا

ہاں میں سامان اٹھاتی ہوں....وہ سامان کی طرف ہاتھ بڑھانے لگی

نہیں شفا میں اٹھالوں گی تو رہنے دے بیٹھ جا کب سے کھڑی ہے زارا نے فکر مند انداز سے کہا

میراج بھی اپنی جگہ بیٹھ گیا

یار عاقب یہ لڑکیاں جب اترنے لگیں تو ان کی مدد کرنا مجھ سے نہیں ہو پائے گی اب.......شفا کو ایسے دیکھ کر بہت تکلیف ہو رہی تھی اور اب اس کا سامنا کر کے لوگوں کی طرح ہمدردی کا اظہار نہیں کرنا چاہتا تھا

اچھا ٹھیک ہے بیچاری اتنی خوبصورت لڑکی ہے مگر کیا کیا جائے میں تو شادی کے بارے میں سوچ رہا تھا عاقب نے مصنوعی دکھ سے کہا

پلیز میں نے تمھیں تبصرے کرنے کا نہیں کہا.....دبے دبے غصے سے کہا

اچھا شاہ غصے نہیں کرنا....وہ مسکرایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار میرا دل نہیں کر رہا فشنگ کا من نہیں ہے.....دل ہر چیز اچاٹ ہو گیا تھا

ارے تین دن کی بات ہے دیکھنا بہت مزہ آئے گا...عاقب نے دھیان بدلنا چاہا

ہمم......وہ چاہ کر بھی کسی اور طرف سوچ نہ پایا

وہ لڑکیوں سے دور ہی رہتا مگر آج پہلی بار وہ کسی کو اتنا سوچ رہا تھا

زارا کی نظریں گاہے بگاہے میراج کے خوبرو چہرے کا طواف کر رہیں تھیں

میراج نے نظروں کا ارتکاز محسوس کر کے اٹھ کر دوسری طرف چل دیا

جاتے وقت پیچھے مڑ کر شفا کے حسین چہرے کو اپنی نظروں میں محفوظ کر لیا شفا نے بھی کسی خیال کے تحت اوپر دیکھا اور دونوں کی نگاہیں ٹکرائیں

پھر محبت کا آغاز ہوا

میراج کا ہاتھ خود با خود دل پر گیا شفا نے جلدی سے سر کو جھکا دیا

....

میراج بغیر نظریں جھکائے اسے دیکھنے لگا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یااللہ مجھے معاف کر میں کیسے ایک نامحرم لڑکی کو دیکھ رہاہوں خود کو لعنت ملامت کرتے وہاں سے چلا گیا

....

تین دن بعد

شفا یاراماں صحیح کہہ رہیں ہے تم ناصر سے نکاح کرلو ورنہ گاؤں والے تمہارا جینا حرام کردیں گے

زارا کب سے سمجھارہی تھی لیکن وہ روئے جارہی تھی

پلیز مجھے اکیلا چھوڑدو تھوڑی دیر شفا نے ہاتھ جوڑ کر کہا

اچھا مگر گھر جلدی آجانااندھیرا ہونے والا ہے

زارا پیار سے اس کے شولڈر تک آتے بالوں میں ہاتھ پھیر کر چلی گئی

جینز کے اوپر گھٹنوں تک آتی فراک گلے میں اسٹالر اور سلیو لیس بازوں چہرہ کسی بھی آرائش سے پاک

ہاتھ کو ٹھوڈی کے نیچے رکھ کر کسی غیر مرئی نقطے کو دیکھ رہی تھی

شادی کرلوں اس ناصر کنگلے سے خود کو تو سنبھال نہیں سکتا میرا کیا خیال کرے گا میں تو ہوں بھی معذور اپنے

کٹے ہوئے بازو کو دیکھ کر دل میں سوچا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

......اس سب سے دور

میراج قمیس شلوار میں کندھے پر شال ڈالے وڈیروں کی پھگ پہنے کسی جہان کا شہزادہ معلوم ہو رہا تھا دراز قد کسرتی جسم سنجیدہ بھوری آنکھیں چہرے پر نفاست سے تراشی گئی داڑی اور جدید طرز کی مونچھوں میں وہ گشت کر رہا ہے گاؤں کا

سائیں بس اللہ سائیں کا کرم ہے دھی راٹیں کی شادی ہے آپ آؤ گے تو مجھے بہت خوشی ہو گی ہاتھ جوڑے مؤدب انداز سے کہتا گاؤں کے امیروں میں سے ایک محمد شہباز بیٹی کی شادی کی دعوت دینے آیا تھا

میں کوشش کروں گا سنجیدگی سے کہا

وہ اس وقت گھوم پھر رہے تھے اسلحے سے لیس دو اہلکاروں کے ہمراہ ایک پرانے گودام میں بیٹھ گئے

ہاں بھی محسن کیا کیا جائے غصے سے کہتا ہوا سامنے موجود ہاتھ جوڑے روتے ہوئے شخص سے کہا

چھوٹے مالک ہمیں معاف کر دو بس آئندہ ایسی غلطی نہیں ہو گی

گڑگڑاتے ہوئے معافیاں مانگنے لگا

میراج نے اہلکار کی طرف ہاتھ بڑھایا اس نے پستول رکھ دی

وہ اور وڈیرے ہونگے جو زنا معاف کرتے ہوں گے میں بہت ظالم ہوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

............ٹھا..........ٹھا..........ٹھا

یہ قصہ بھی ختم اس کی لاش بھیج دو میں جھیل پر جا رہا ہوں

....

اوففففففف اللہ اندھیرا ہو گیا اب کیسے جاؤں گی میرا تو موبائل بھی نہیں ہے کب سے خیالوں میں تھی اب اندھیرا دیکھ کر پریشان ہو گی

اسے دور کسی کے قدموں کی آواز آئی ڈر کر درخت کی اوٹ میں چھپ گی اُرد گرد دیکھا اندھیرے میں دیکھنے کی کوشش مگر ندارد

شفا ڈر کے مارے درخت کے پیچھے بیٹھ گئی

قدموں کی آوزیں قریب آنے لگیں

یا اللہ شفا نے بے اختیار ہی اللہ کو پکارا آواز مدھم تھی مگر آنے والے نے سن لی

کون ہے ادھر میراج نے بلند آواز سے کہا

شفا جلدی سے اور پیچھے ہو گی ُوہ قدم اب اور قریب آ گ ئے

اور شفا کا ہاتھ کسی نے بہت مضبوطی سے پکڑ لیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چھوڑو مجھے چھوڑو ایک ہی ہاتھ تھا وہ بھی اس وقت قید میں تھا اب کیا کرے

میراج نے شفا کے ہاتھ کو کھینچ کر اپنے قریب کیا

پہچاننے کی کوشش کر رہا تھا اندھیرا ہونے کی وجہ سے اور بھی قریب کر لیا آواز نسوانی تھی ہاتھ بھی مگر اس وقت یہاں کوئی لڑکی یا عورت ہونا عجیب تھا

جھیل کے کنارے دو سائے کھڑے ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے

......شفا کا پاؤں پھسلا آہ

میراج نے بر وقت ہاتھ میں پکڑے ہاتھ پر گرفت مضبوط کی اور اپنی جانب کھینچا کانپتا وجود اس کی بانہوں میں دبک کر رہ گیا

یااللہ ابھی ایک شخص کو زنا کی سزا دی ہے اور اب خود ایک معصوم کے افف دل میں خود پر افسوس کیا

اسے اپنی بانہوں میں دبکے وجود میں کچھ عجیب لگا

ہاں.......ہاتھ کیا یہ وہی ہے....شفا بے اختیار لبوں سے پھسلا

شفا نے اس کی مدھم سرگوشی پر چہرہ اٹھا کر دیکھا

کون؟؟؟؟؟آپ کون ہو شفا نے سوال کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....میراج نے ٹرانس کی کیفیت میں شفا کے گرد اپنا بازو پھیلایا

چھوڑو.................ایک زوردار چیخ ماری

....

ڈاکٹر اگر زیادہ چلاکی کی تو......شاہنواز نے آصف کے فیملی ڈاکٹر کو دھمکاتے ہوئے کہا

آپ فکر نا کریں سر بس میرے بیٹے کو چھوڑ دو میں سب ٹھیک کروا دوں گا

اگر گڑبڑ ہوئی تو.......مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا سمجھے

چل جاوہ آنے والے ہیں

شاہنواز نے مکرہ لہجے سے کہا

شفا بوئے کٹ بال ٹائز پر چھوٹی سی فراک پہنے گول معصوم سی آنکھیں گھما گھما کر دیکھ رہی تھی پنکھڑی کی

مانند لبوں پر شرارتی سی مسکان لیئے چھوٹی سی بچی لگ رہی تھی

ایک طاقت کا انجیکشن لگاتا ہوں ڈاکٹر عاصم کا دل زور زور سے ڈھرک رہا تھا

..........رگ ڈھونڈتے ہوئے ہاتھ کانپ رہے تھے یااللہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....

....

کانپتے ہاتھوں سے ڈاکٹر عاصم نے انجکشن بھرا

ڈاکٹر انکل مجھے انجکشن سے بہت ڈر لگتا ہے

شفا نے معصوم سے لہجے میں کہا

نہیں بیٹا ککچھ بھی نہیں ہو گا آپ تو بریو گرل ہو

ڈاکٹر عاصم نے دکھی لہجے کو سنبھالتے ہوئے کہا

نہیں مجھے نہیں لگانا....شفا نے بوائے کٹ بالوں کو ہلانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا

شششش ڈاکٹر انکل کو تنگ نہیں کرو راحیلا نے آنکھیں دکھائیں

مخروطی ہاتھ کی پشت پر رگوں کے جال میں سے ایک پر روئی سے پانی لگایا اب اس کی رگ میں انجکشن لگانے لگا

آہ...شفا درد سے کراہ اٹھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بس بس ہو گیا ڈاکٹر نے شفا کو رونے کی تیاری کرتا دیکھ جلدی سے کہا

اب باقی دوائیں آپ اسٹور سے لے لیں

ڈاکٹر نے رسمی انداز سے کہتے ہوئے پرچا پکڑایا

....

چیخ کی آواز پر میراج حواسوں میں واپس آیا

سسو....سوری وہ میں وہ....گڑ گڑاہٹ میں سمجھ نہیں آیا کیا بولوں

مجھے گھر جانا ہے شفا نے بھی آواز پہچان کر مدعا بیان کیا

اچھا چلیں میں چھوڑ دیتا ہوں آپ کو اس کو اپنی بانہوں کی گرفت سے آزاد کرتا چل پڑا

کہاں جانا ہے...میراج نے بغیر مڑے پوچھا

وہ سامنے کی گلی میں آخری گھر ہے دور سے نظر آتی کچی سی گلی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی

آپ تو یہاں کی نہیں لگتیں...میراج نے دل میں آئے سوال کو پوچھ لیا

میں اسلام آباد کی ہوں بس یہاں مجبوری کی وجہ سے آئی ہوں شفا نے بھیگے لہجے میں کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میراج کو ہمدردی محسوس ہوئی

کسی بھی مدد کی ضرورت ہوئی مجھے بتایئے گا میں یہاں کا وڈیرہ ہوں

گھر کے پاس پہنچ کر میٹھے لہجے میں کہا

آپ سنگل ہو کسی خیال کے تحت شفا نے میراج سے پوچھا

ہاں جی میراج حیرانی سے بولا

اوکے تھنکیو فار ہیلپ شفا نے بھی کھلے دل سے شکریہ ادا کیا

....

قاسم شاہ کبھی تو وقت پر اٹھ جایا کرو علی قاسم کا دوست ہمشہ اسی طرح اٹھانے آجاتا

یار میراج بھی آگیا ہے تو اس سے بات چیت کرنا شروع کر

علی نے قاسم کے سوئے ہوئے وجود سے بات کرتے ہوئے کہا

دفع ہو جا یہاں سے سونے دے قاسم نے پاس پڑا کشن اٹھا کر علی کو مارا جو علی نے کیچ کر لیا

زارا بھی آگئی ہے علی نے دھیمے لہجے میں کہا اور بھاگ گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

قاسم کی آنکھیں کھل گئیں

ابے روک تو کیا کہہ رہا تھا قاسم علی کے پیچھے بغیر قمیص کے ہی بھاگا

علی رک جا قاسم نے اسے سیڑھیوں سے نیچے جاتا دیکھ کر آواز دی آواز کی بلندی نے سب کو متوجہ کیا قاسم کو اس حالت میں دیکھ کر سب ششدر رہ گئے

دادی نے سب کو قاسم کی طرف دیکھتا دیکھ کر کھنکھاری سب نے نظریں جھکا لیں

قاسم ہی چھا آ ہے

(قاسم یہ کیا ہے) دادی نے رعب دار آواز میں کہا

وہ دادی سوری اپنے حلیے کو دیکھ کر واپس کمرے کی طرف گیا

زارا مہنجی راٹیں

(زارا میری رانی)

کمرے میں آ کر دل کھول کر مسکرایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک سال بعد وہ واپس آئی تھی

خوشی تو بنتی تھی

....

سلیولیس شرٹ اور ٹائیٹ پینٹ شولڈر کٹ بالوں کو چھوٹے سے جوڑے میں باندھے وہ اس وقت دہی لے رہی تھی ایک میں کھانے کی چیزیں تھی دہی اٹھانے کی جگہ ہی نہیں رہی دکاندار بھی پریشان ہو گیا

آج پھر اسے اپنے معذور ہونے پر افسوس ہوا

مجھے دے دیں قاسم نے اس معذور لڑکی کی مدد کے لئے ہاتھ بڑھایا سائیں نہیں سائیں ہم خود لے جاتے ہیں

آپ کیسے نہیں نہیں دکاندار نے قاسم کو دیکھ کر ہاتھ جوڑ کر ڈرتے ہوئے کہا

اچھا لے جاؤ قاسم نے بھی ہامی بھر لی

شکریہ گولٹول براؤن آنکھوں میں نرمی لیئے شفا نے مسکرا کر کہا

قاسم نے سر سری سا دیکھا اور دیکھتا رہ گیا

بالوں کی لٹھیں چہرے پر جھول رہی تھیں گرمی کی وجہ سے ماتھے پر پسینے کی بوندے جگمگا رہی تھیں

پاکیزہ سا حسن قاسم کو مدہوش کر گیا وہ یہ بھی بھول گیا کہ وہ اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک دیکھنے جا رہا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ چلی گئی مگر قاسم کے اندر اشتعال برپا کر گئی دل زارا کو مانگ رہا تھا اور آنکھیں یہ حسن تلاش رہی تھیں اور اس جنگ میں دل جیت گیا

....

زارا یار یہاں کے وڈیرے تو بڑے نرم دل ہیں شفا نے گھر میں داخل ہوتے ہوئے کہا

اچھا زارا نے مصروف سے انداز میں کہا

زارا اس لڑکی کو بول جوان لڑکے ہیں گھر میں ڈھنگ کے کپڑے پہنا کرے زارا کی ماں جو کہ شفا کے آنے سے سخت ناخوش تھی اسے بات بے بات ڈانٹتیں

اماں وہ شہر سے آئی ہے ایسے ہی کپڑے پہننے کی عادت ہے ناصر نے شفا کی سائڈ لی

اور زارا کی ماں دل ہی دل شفا کو کوسنے لگی

بڑی آئی شادی ہوئی نہیں اور بیٹا ابھی سے ہی اشاروں پر ناچنے لگا

....

میراج تو کب آیا سنا ہے ایک بندہ بھی ٹپکا دیا قاسم میراج کو جھیل پر دیکھ کر اس کے قریب آ گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں یار بس کل ہی آیا ہوں شام میں نصرت چاچا آئے تھے گل سے زبردستی کی تھی بس پھر پتہ لگوا کر ٹپکا دیا

سگریٹ سلگاتے ہوئے اطمینان سے کہا

اچھا زارا ابھی آگئی ہے تجھے فون پر بتایا تو تھا تجھے بھی دکھاؤ گا میری بات کر دادی کو منا قاسم نے بچوں کی طرح

خوش ہوتے ہوئے کہا

اچھا دیکھتے ہیں میراج نے سرسری سا جواب دیا

چل پھر میں چلتا ہوں قاسم اٹھتے ہوئے بولا اسے پتہ تھا میراج کے غصے بارے میں تبھی زیادہ تنگ نہ کیا

😍..............

یار تجھے بکریاں چرانی بھی آتیں ہیں

شفا نے ستائشی نظروں سے زارا کو کام. میں مشغول دیکھا

ہاں یہ تو کچھ نہیں مجھے تو اس سے بھی زیادہ کچھ آتا ہے زارا فخر سے چہک کر بولی

ہمشہ کی طرح سلیولیس پہنے بالوں کو آزاد کرتی بڑی بڑی آنکھوں میں خوشی لیئے بہت پیاری لگ رہی تھی

تم یہاں کیوں بیٹھی ہو گھر چلو ناصر کو شفا کا اس طرح بال کھولنا پسند نا آیا سو اسے گھر لے جانے لگا

کیوں ناصر بھائی شفا نے سوالیہ انداز میں پوچھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بس ایسے ہی ناصر نے تیز لہجے میں کہا

سنو اوئے

لڑکے ادھر شفا نے میراج کو باوردی اہل سمیت دیکھا تو اسے بلانے لگی ناصر نے غصے سے شفا کو دیکھا

میراج شفا کی آواز پہچان چکا تھا تبھی سرعت سے پیچھے مڑا

لمبے لمبے ڈاگ بھرتا شفا تک آیا

جی فرمائیں میراج نے ٹھنڈے لہجے میں کہا

زارا تو اسے یہاں دیکھ کر باغ باغ ہو گئی

ڈارک بلیو شلوار سوٹ کے اوپر گرے واسکٹ میں ریل والے میراج سے قدرے مختلف لگ رہا تھا

تم سے بات کرنی تھی اگر فری ہو شفا نے سوال کیا

چلیں پھر اس کی بات کا مفہوم سمجھتے ہوئے جواب دیا

اب دونوں آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے ساتھ چل رہے تھے

مجھے انگلینڈ جانا ہے میرے پاس پیسے کم ہیں مجھے لون چاہئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شفا نے بغیر لگی لپٹی کے مدعا بیان کیا

اچھا ویسے حق تو نہیں مگر پوچھ سکتا ہوں کیوں میراج نے بھی دھیمے لہجے میں کہا

بس مجھے کورس کرنا تھا سرسری سا جواب دیا

اچھا تو آپ کے پیرنٹس کی پرمیشن ہے کیا میراج نے کہا تو شفا کے آنکھوں میں کرب سے نمی تیرنے لگی

میراج نے سمجھتے ہوئے افسوس سے سوچا میراج نے باوردی اہلکاروں کو اشارے سے وہیں رکنے کا کہا

مجھے معلوم نہیں تھا آپ کا دل نہیں دکھانا چاہتا تھا مگر آپ کا کوئی بڑا تو ہو گا میراج نے سمجھانے کے انداز سے کہا

خالدہ آنٹی ہیں مگر وہ میری شادی اپنے بیٹے سے کروانا چاہتی ہیں شفا نے دکھ سے کہا

اچھا تو آپ یہاں سے بھاگنا چاہتی ہیں میراج نے شفا کی باتوں کا مفہوم سمجھتے ہوئے جواب دیا

ہاں صحیح کہا شفا نے سر اثبات میں ہلایا

آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے دونوں کے درمیان خاموشی چھا گئی

آہ سر پر ہاتھ رکھ کر شفا بیٹھتی گئی

میراج نے پریشانی سے نیچے بیٹھ کر جیب سے گن نکالی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وڈے سائیں مجھے معاف کر دو چھوٹا سا بچہ ہاتھ میں گلیل پکڑے معافی مانگ رہا تھا

نکل ورنہ جان سے مار دوں گا میراج نے شدید غصے کی کیفیت میں کہا

ہاتھ ہٹاؤ زرا میراج نے غصے پر قابو پاتے ہوئے نرمی سے کہا

ماتھے سے خون کی ننھیں بوندیں نکل رہیں تھیں

میراج نے ارد گرد دیکھا خون صاف کرنے کے لیے کچھ نا دکھا تو ہاتھ سے ہی صاف کرنے لگا

اب شفا میڈم زار و زار رو رہی تھی اور اس بچے کو برا بھلا کہہ رہی تھی

میراج نے شفا کو روتا دیکھ کر شفا کا چہرہ دونوں ہاتھوں کے پیالے میں بھر لیا اس کی نمکین پانی سے بھری

آنکھیں میراج کو دیوانہ بنا رہیں تھیں

بے اختیار میراج نے شفا کی خون لگی پیشانی پر چھوا شفا میراج کے قرب سے خائف کوئی زرا سی پیچھے کو کھسکی

میراج نے ہاتھ پکڑ کر واپس قریب کیا

ہاتھ چھوڑو میرا میراج کی ہلکی گرفت سے ہاتھ چھڑا کر غصے سے دیکھا

کیوں ایسا بھی کیا کر دیا میں نے میراج بھی غصہ ہو گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدد کرو گے یا نہیں شفا نے اس کے سوال کو نظرانداز کرتے ہوئے پوچھا

ہاں کرلوں گا مگر میری ایک شرط ہے

😍...............

شفا کے جانے کے بعد زارا گھر کی طرف چل دی دو خوبصورت آنکھوں نے اس کا دور تک پیچھا کیا

قاسم نے زارا کی سادگی کو دل میں اتارتے ہوئے واپسی کی راہ لی

😍...............

اماں میں نے کہہ دیا کہ کل نکاح ہو گا تو کل ہی ہو گا ناصر نے شفا کو میراج کے ساتھ دیکھ کر جلدی کرکے گھر آ گیا اب گھر میں ناصر کے لڑنے کی آوازیں باآسانی سنائی دے رہی ہیں

کہا ہے نا ایک ہفتہ انتظار کر لے تیرا ابا بھی آ جائے گا تو دھوم دھام سے کروں کی خالدہ نے بیٹے کی ضد پر مصلحتی انداز اپنایا

کل نہیں ہوا میرا نکاح شفا سے تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا

....

😟😟😟............

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا جی بتاؤ کیسی شرط ہے شفا نے بے پرواہ انداز سے کہا

آپ کنوینس کرنا آتا ہے میرا ایک کام ہے جو لڑکیاں رشتے وغیرہ کرواتیں ہیں میرے کزن کا رشتہ کروانا ہے مجھے یہ سب نہیں آتا اس لیے اگر آپ..... تفصیلات سے جواب دیتے ہوئے آخری جملہ ادھورا چھوڑ دیا

ہمم اچھا یہ تو بہت آسان کام ہے بات کرتے ہوئے دونوں پھر سے چلنے لگے

چلو پھر اندھیرا ہو جائے گا میں آپ کو گھر چھوڑ دوں میراج نے آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

اچھا تو پھر پیسے آج رات تک لے آنا پھر صبح میں تمہارا کام کر لوں گی اوکے میراج کی بات سن کر جلدی سے بولی کہیں بھاگ ہی نا جائے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اتنی جلدی کیوں جانا چاہتی ہو ویسے بھی ویزا بننے میں ٹائم لگے گا شفا کا یوں جلد بازی کرنا میراج کو پسند نا آیا

میرا ویزا بنا ہوا ہے مجھے ضرورت ہے وقت برباد کرنے کی شفا نے لاپرواہی سے کندھے اچکائے

چلو پھر جیسی آپ کی مرضی میراج نے بھی تنگ نا کرتے ہوئے جواب دیا

اوکے بائے چلتے چلتے گھر آ گیا تھا اس نے میراج کے کندھے کو ٹچ کر کے کہا اور چلی گئی اس کے جانے کے بعد میراج کو اپنا آپ تنہا ہوتا محسوس ہوا

....

............😍

کہاں تھی تو میرے بیٹے کو قبضے میں کر لیا آپ اور کتنوں کو کرے گی حرام زادی خالدہ نے شفا کو گھر میں داخل ہوتا دیکھ کر شدید غصے میں کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نکل ادھر سے اٹھا اپنا سامان صبح تک اس گاؤں میں نا دیکھوں تجھے گھر میں کوئی نہیں تھا جو خالدہ کو چپ کرواتا زارا بکریوں کو واپس بند کرنے گھر کی پچھلی طرف بنے کمرے میں تھی ناصر غصے میں گھر سے چلا گیا تھا جبکہ بچے میدان میں کھیلنے گئے تھے خالدہ اپنی جگہ سے اٹھ چکی تھی

نکل ایک ہی ہاتھ تھا وہ بھی خلدہ نے پکڑ لیا تھا مزاحمت کیسے کرتی خالدہ غصے سے اس کے نازک ہاتھ کو مروڑ رہی تھی

درد کی وجہ سے شفا کی آنکھیں دھندلا گئیں چھو... چھوڑو آنٹی مجھے مم.. میم واپس نہیں آؤں گی اللہ کا واسطہ میرا ہاتھ نا توڑیں شفا نے گڑگڑاتے ہوئے کہا

چٹاخ.... خالدہ نے غصے سے شفا کے پھول سے گال پر انگلیاں چھاپ دیں

نکل اور آئندہ تجھے نا دیکھوں یہاں سمجھی تو گھر سے باہر دکھا دیتے ہوئے کھٹاک کی آواز سے دروازہ بند کر دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

😍.................

قاسم یار میں جارہاہوں صبح نماز کے بعد وڈے سائیں کی

کی مزاج پرسی کے لئے جائیں گے. علی نے جاتے ہوئے کہا

تو بھی جا گھر یوں اکیلا نا بیٹھا کر تیری جان کو کچھ نہ ہو جائے اسے ڈراتا ہوا چلا گیا

اندھیرا چھا چکا تھا قاسم خالی نظروں سے آسمان کو دیکھ رہا تھا جب دور سے کسی کے رونے کی آواز آئی قاسم کو آواز نے ڈسٹرب کر دیا تو آواز کے تعقب میں چلنے لگا جتنا چل رہا آواز اتنی دور جارہی قاسم نے واسکٹ کی جیب سے ریوالور نکالا اگر کوئی چال ہوئی اسے مارنے کی

آواز رک گئی مگر قاسم بدستور چلتا رہا قاسم کا پاؤں اچانک کسی چیز پر آیا قاسم منہ کے بل گرا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Sar e Raah Chalte Chalte| By H Hoor(CompleteNovel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آہ میرا پاؤں شفا نے تکلیف سے بلبلا کر اپنا پاؤں پکڑتے ہوئے کہا

سوری قاسم اٹھتے ہوئے بولا اندھیرا ہے نظر نہیں آیا قاسم شرمندہ ہوا

شفا کا پاؤں بھاری مردانا چپل کے رگڑے جانے سے چھل گیا اب چلنے سے بھی قاصر ہو گئی

اندھے کہیں کے اللہ غرق کرے ہائے میرا پاؤں شفا پاؤں پکڑے زور زور سے رونے لگی قاسم نے موبائل کی لائیٹ آن کی اور شفا کا پاؤں دیکھا واقعی بہت دکھ گیا تھا چلنے والا نہیں تھا

بغیر سوچے سمجھے قاسم نے شفا کو اپنی مضبوط بانہوں میں اٹھالیا ابھی شفا سنبھلی بھی نہیں قاسم لمبے لمبے ڈاگ بھرتا اپنے چوبارے کی طرف لے گیا

شفا تو بس حیرت سے انکھیں پھاڑے قاسم کے چہرے کو دیکھ رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....

😍................

اماں شفا ابھی تک گھر نہیں آئی زارا کب سے پریشانی میں ٹہل رہی تھی مگر بول نہیں رہی تھی اب اس کی برداشت سے باہر ہو گیا تھا

ہاں نہیں آئی مل گیا ہو گا کوئی یار نکل گئی ہو گی وہ کون سی ہماری سگی ہے جو عزت کا خیال رکھے خالدہ کے چبتے ہوئے جواب پھر زارا پہلو بدل کہ رہ گئی

میں اسے ڈھونڈنے جا رہی ہوں بہت اچھے سے جانتی ہوں وہ اس طرح کبھی نہیں جائے گی یقینن کسی مصیبت میں مبتلا ہو گی

زارا نے سر پر چادر لیتے ہوئے کہا وہ کون سی ہماری سگی ہے زارا اتنی رات کو جائے گی بھائی پریشان ہو جائے گا زارا کو سمجھاتے ہوئے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Sar e Raah Chalte Chalte| By H Hoor(CompleteNovel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اماں میں جب تک شفا کو ناڈھونڈلوں واپس نہیں آؤں گی

زارا غصے سے کہیتی نکل گئ

بڑی آئ شفا کی چچی ابھی ناصر آئے سیدھا ناکر وایا تو دیکھ لینا پیچھے سے اونچی آواز میں کہتے ہوئے خالدہ گھر میں چلی گئ

....

😍................

قاسم چوبارے پر لاتے ہی شفا کو نرمی سے چرپائ پر بیٹھایا ماسی اوماسی چوبارے کی صفائی کے لیئے رکھی ملازم کو آواز دیتے ہوئے خود بھی بیٹھ گیا شفا کا پاؤں پکڑ کر چوٹ کا جائزہ لینے لگا

جی مالک ہاتھ جوڑے ایک بوڑھی سی عورت آئی قاسم کو شفا کا پاؤں پکڑے دیکھ کر کچھ حیران ہوئ مگر ظاہر نا کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈاکٹر کو بلا جا کے رعب سے کہتا عورت کو ہدایت دینے لگا

عورت جلدی سے چلی گئی

آپ فکر نا کریں ٹھیک ہو جائے گا آپ کا زخم

قاسم کی بات سن کر شفا نے بھیگی آنکھیں اوپر اٹھائیں

....

....

تکلیف نے روتے ہوئے وہ بھاگ کر نیچے لان کی طرف گئ

کیا ہوا بیٹا شفا کو اس طرح تڑپتے دیکھا تو فوراً پریشانی سے راحیلا شفا کی طرف بڑھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماما میرے بازوں میں بہت جلن ہے یہ دیکھیں نیلا بھی ہو گیا شفا نے بوائے کٹے بالوں پر بینڈ لگایا ہوا تھا پھر بھی تڑپتے ہوئے اس کے شرارتی بال ہوا میں جھول رہے تھے

شفا کی بڑی بڑی آنکھوں میں تکلیف نمایا تھی

او ہو راحیلا نے شفا کا نیلا پڑتا بازوں دیکھ کر شاک کی کیفیت میں کہا

چلو تم گاڑی میں بیٹھو میں چابی لے کر آتی ہوں پاپا کو ہسپتال ہی بلالیں گے راحیلا نے بغیر تاخیر کیۓ جلدی سے خود ہی ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی

ہسپتال تک پہنچتے شفا درد اور تکلیف سے تڑپ رہی تھی بیٹی کو اس حالت میں دیکھ کر راحیلا بھی خود کو روک نہیں پای

راحیلا کی دوست ڈاکٹر شمیم نے جب شفا کا بازوں دیکھا تو جواب دے دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

راحیلا تو سنتے ہی چکرا گئی آصف کو فون کرنے تک راحیلا ہوش و حواس سے بیگانہ ہو چکی تھی

تین گھنٹے بعد شفا کو سکون آور دواؤں کے زیر اثر آپریشن تھیٹر سے باہر لایا گیا

آصف کی تو غم سے آواز ہی بند ہو گئی کیسے ان کی ہنستی کھیلتی بیٹی کچھ گھنٹوں میں معذور ہو گیٔ

راحیلا کو تو ہوش ہی نہیں تھا جو وہ بیٹی کا ماتم کرتی اس نے تو سنتے ہی ہوش کھو دی ئے

....

آصف کو جب شمیم نے بتایا کہ شفا کو غلطا انجکشن سے معذور کیا گیا ہے تو اسی وقت پولیس رابطہ کیا اور ڈاکٹر

عاصم کے خلاف مقدمہ درج کروایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آصف نے اپنے سورس استعمال کئے تو عاصم کو گرفتار کر لیا گیا کیس کورٹ تک گیا عاصم نے اپنے لی ئے مہنگا وکیل رکھ لیا

آج فیصلے کا دن تھا عاصم کے وکیل نے اس بات کو صرف پشہ ورانہ غلطی کہہ کر دبانے کی کوشش کی مگر آصف کے وکیل نے جیت لے لی

یہ عدالت ڈاکٹر عاصم کو اس سنگین غلطی کی پاداش میں دو سال کی قید بمع جرمانے کی سزا سناتی ہے

....

😟😟.................

عاصم نے قید ہونے سے پہلے شاہنواز کو فون کر کے بتایا

شاہنواز اگر تم نے مجھے نا نکالا تو میں تمہارا نام بھی لوں گا عاصم نے دھمکاتے ہوئے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Sar e Raah Chalte Chalte| By H Hoor(CompleteNovel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم فکر نا کرو بس دو دن صبر کرو تم باعزت بر ہو جاؤ گے شاہنواز کا وعدہ ہے تم سے رعب سے کہتے ہی فون بند کر دیا

....

☹☹..................

سن یاران دو بندوں کو اڑانا ہے بس بچی کو کچھ نہیں ہونا چاہئے مکروانداز سے کہتا ٹہل رہا تھا

ہاں تو میرا باپ نا بن میں ایسا ہی ہوں بے رحم وڈیرہ نو کدار مونچھوں کو تاؤ دیتا فون کے دوسری طرف بندے کو دہلا گیا

☹☹☹.............

بیٹا ہم شام کو واپس آجائیں گے تم بور تو نہیں ہو گی نا....آج ہاتھ کو کٹے چار مہینے ہو گئے تھے مگر راحیلا کو پل بھی چین نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

... جی ماما افسردہ سی مسکراہٹ سجائے راحیلا کا دھیان بدلنے لگی

میرے لئے بہت سارے فرش فلاورز لے کر آنا ماما شفا ماں کے ساتھ لپٹ گئی

اوکے .. راحیلا کے فرینڈ کے بیٹے کی ڈیتھ ہو گئی تھی اسی کا افسوس کرنے وہ اور آصف جا رہے تھے شفا کے ماتھے کو چوم کر راحیلا چلی گئی

....

😟😲..............

قاسم نے شفا کی بھیگی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے شفا کا ایک ہاتھ جو بے حجاب ہی رہتا پکڑ کر سہلایا تب تک ماسی ڈاکٹر کم حکیم کو لے آئی تھی

دیسی پٹی کرنے کے بعد پین کلر دے کر رخصت ہونے لگا جب قاسم نے والٹ سے بغیر گنے نوٹ نکال کر دی یے جیسے اس نے خوشی خوشی قبول کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈاکٹر کے جانے کے بعد قاسم واپس شفا کی جانب مبذول ہوا

آپ کو کہاں چھوڑوں قاسم نے دھیمے سے استفسار کیا

مجھے یہی رہنے دیں صبح میں خود چلی جاؤں گی..بے تاثر لہجے میں کہتی وہیں دراز ہو گئ

قاسم کو اپنا وہاں رکنا نامناسب لگا تو ماسی کو ہدایت دیتا چلا گیا

....

....

مسلسل چلنے کی وجہ سے زارا کے پاؤں سوجھ گئے تھے تھک کر ایک درخت کے ساتھ ٹیک لگا کر رونے لگی

شفا کی پریشانی تھکن اور رتجگے نے زارا کو نڈھال کر لیا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صبح کی نیلی روشنی سے پھیلنے لگی ہر طرف سکون تھا دور کہیں مسجد میں ازان دی جا رہی تھی زارا نے روتے ہوئے آنکھیں بند کر لیں اور وہیں بے سدھ ہو کر سو گئی

نماز کے لیے جانے والوں میں میراج کے ملازم بھی تھے

ارے یہ لڑکی مر گئی ہے کیا کسی نے آواز لگائی میراج نے مڑ کر دیکھا

نہیں یہ ہل ڈھل رہی ہے یہ زندہ ہے زارا کے گرد مردوں کا گھیرا بن گیا تھا

لگتا ہے گھر سے بھاگی ہوئی ہے لوگ باتیں کرنے لگے میراج نے اپنے ملازموں کو بھیجا

چلو سب یہاں اس لڑکی کا پتہ ہم خود لگوا لیں گے ملازم نے اونچی آواز میں کہتے ہوئے سب کو جانے کا کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اتنے میں زارا کی آنکھ بھی کھل گئی مگر لوگوں کو دیکھ کر وہیں بیٹھی رہی اب لوگ آہستہ آہستہ جانے لگے

سائیں جی لڑکی زندہ ہے اور ہوش میں بھی ہے میراج کے ملازم نے آکر میراج کو کہا

اسے گودام لے کر جاؤ وہیں دیکھیں گے ملازم نے تابعداری سے سر ہلا کر چلا گیا

چھوٹے سائیں کا حکم ہے تو ہمارے ساتھ گودام چل تیری جو بھی بات ہے وہ وہیں سن لیں گے

ملازم نے جلدی جلدی کہہ کر مخاطب کیا

زارا اپنی حیرت چھپاتے ہوئے ملازم کی معید میں چل دی زارا کے پیروں میں شدید درد تھا جس کی وجہ سے وہ اہستہ چل رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ملازم اس کے اس طرح چلنے پر نا گوار ہوا

😍................

شفا بیٹا کیسی ہو راحیلا کی ایک دوست جو ابھی انگلینڈ سے آئیں تھیں وہ شفا کا حال پوچھنے ڈائریکٹ گھر ہی آ گئ

آنٹی میں ٹھیک ہوں مگر ابھی آپ یہاں بور ہوں گی ممی والے گھر میں نہیں ہے اس نے بتایا تو روزینہ نے سر اثبات میں ہلایا

مجھے پتہ ہے بیٹا میں بھی وہیں جا رہی ہوں تم کو دیکھنے آ گئ..پیار سے شفا کے چھوٹے چھوٹے بالوں میں ہاتھ پھیر کر دروزے سے ہی چلی گئ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

روزینہ کے جاتے ہی گھر کا خاص ملازم بھاگتا ہوا آیا چھوٹی بی بی جی مالک اور مالکن کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے ابھی پولیس کا فون آیا ہے وہ اب اس دنیا میں نہیں رہے بی بی جی آپ سن رہیں ہیں...وہ کیا کہہ رہا تھا شفا تو بہری ہو گئی تھی صرف لفظ ایکسیڈنٹ دماغ نے کا کرنا چھوڑ دیا آنکھوں کے آگے سے تمام منظر دھندلا گئے شفا زمین پر بیٹھتی چلی گئی سارے ملازم جمع ہو گئے کیا ہو رہا تھا شفا کو کچھ خبر نا تھی

دو گھنٹوں بعد پولیس کی گاڑیاں آکر لاشیں دے گئیں گھر میں کاننے والوں کا رش جمع ہو چکا تھا شفا ہنوز بے ہوش تھی

😑..................

ہائے بچاری بچی اب کیا ہو گا یہ چاچے چاچیاں تو سب ہڑپ لیں گی اب یہ کہاں جائے گی عورتوں کو ایک نیا موضوع مل گیا سو شفا نور کی زندگی کی آزمائشیں شروع ہو چکیں تھیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جیسے ہی ہوش آیا جنازے اٹھانے کے لیے آگ ئے تھے شفا رو بھی نا سکی ایک آنسو بھی نا گرا کیوں شفا تم پتھر بن گئی ہو شفا نے خود سے سوال کیا

جانے والے چلے گئے لیکن شفا کو کسی نے قبول نا کیا بڑی چاچی نے یہ کہہ کر جان چھڑائ

بھئ میرے گھر میں جوان بیٹے ہیں کیسے اس کو وہاں رکھوں بس اپنا حصہ لیے جاؤں گی ویسے بھی ابھی تو شفا 16 سہولہ سال کی ہے ساری جائیداد اسی کی تو ہے جب اٹھارہ کی ہو جائے گی تو لے لے گی.... سب نے اس دے ملتے جھلتے الفاظ میں جائیداد مانگی

اور پھر شفا کے سر سے چھت بھی چھین کر چلے گئے

شفا نے زارا کو فون کر کے بلایا ایک سال ہیں گزار کر زارا اسے گاؤں لے جانے لگی کیوں کہ یہاں رہائش ممکن نا تھی شفا کے سارے قیمتی زیورات جو کہ راحیلا نے شفا کی شادی کے لئے اکٹھے کی ئے تھے وہ سب بینک میں ہی رہ گئے اور شفا خالی ہاتھ رہ گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....

قاسم نماز کے بعد چوبارے پر شفا کو دیکھنے آیا تو وہ اسی حالت میں سو رہی تھی سوتے ہوئے معصوم سی بچی لگ رہی تھی

سائیں مائی کے لیے کھانے کا کیا انتظام کروں ماسی نے قاسم کو دیکھا تو ہاتھ باندھے استفسار کیا

(سند کے علاقوں میں مائی بوڑھی عورت کے علاوہ چھوٹی بچی کو بھی مائی کہہ لیتے ہیں)

ہاں ہماری خاص مہمان ہے اچھا تگڑا ناشتہ کروانا اور جانے نہیں دینا جب تک میں واپس نا آؤں قاسم نے شفا کے معصوم سے چہرے کو نظروں کی گرفت میں لیا اور چلا گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شفا کی آنکھ کھلی تو سورج چڑھ آیا تھا اٹھتے ہی ارد گرد غور سے دیکھا چوبارہ کافی وسیع تھا یہاں رہنے کا سب سامان تھا چارپائیاں بھی باہر ہی تھیں ترتیب سے لگیں جن میں ایک پر خود تھی صاف ستھرا ماحول اور اس پر اچانک کھانے کی خوشبو نے شفا کی بھوک جگا دی

مائی آپ کے لئے کھانا لگا دیا ہے آپ میرے ساتھ چلیں ماسی نے آکر نرمی سے کہا

رات دواؤں کے اثرات نے کافی بہتر کر لیا تھا ابھی جلدی سے اٹھ کر ماسی کی معیت میں چل دی

💖.........................

....

میراج نماز پڑھنے کے بعد سیدھا گودام پر آ گیا

جی تو آپ وہاں اتنی صبح کیا کر رہی تھی میراج نے آتے ہی سوال کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جگہ دیکھ کر بیٹھ گیا آمنے سامنے دو چارپائیاں تھیں ایک پر زارا تھی دوسری پر میراج بیٹھ گیا

زارا نے تذبذب سے ارد گرد دیکھا میراج کے ہمہ وقت دو اہلکار ضرور ہوتے تھے جن کی موجودگی میں زارا شفا کے بارے میں بات کرنا نہیں چاہتی تھی

تم دونوں جاؤ باہر.. زارا کا حرج دیکھ کر میراج نے دونوں کو باہر بھیج دیا

ملگجے حلیے میں سر پر بڑی کالی چادر چہرہ تھکن سے نڈھال اگر کوئی اور وقت ہوتا تو زارا کو خود کو اس حلیے میں میراج کے سامنے بہت سبکی ہوتی مگر اس وقت اسے شفا کا خیال تھا اور کچھ نہیں

وہ میری کزن گم ہو گئی ہے میں کل رات سے اسے ڈھونڈ رہی ہوں مجھے لگتا ہے وہ کسی مصیبت میں ہے..

اہلکاروں کے جاتے ہی شفا پھٹ پڑی اب زور و شور سے رو رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ جن کا ایک بازوں نہیں ہے.. میراج کو بہت شاک لگا مگر پھر بھی دل کو دلاسہ دے کر پوچھ لیا

جی وہی ہے وہ تو خود کچھ نہیں کر سکتی مدد کریں ہماری

پھر سے رونا شروع کر دیا

😍.....................

ناشتے میں بڑا سارا دستر خوان انواقسام کے کھانوں سے بھرا پڑا تھا پیٹ بھر کر کھا کر واپس آ گئی چار پائی پر

لیٹ کر مسکرا کر آسمان کو دیکھا زیر لب اللہ کا شکر ادا کیا اور آنکھیں موند لیں پیٹ بھرا تھا سو پھر نیند آ گئی

دوپہر کے کھانے کے وقت قاسم بھی آ گیا اسے اسہی طرح دیکھ کر جلدی سے پاس آیا دل میں ایک خدشہ سا

ابھرا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں نہیں ایسا نہیں ہو سکتا خود کلامی کرتے ہوئے شفا کے ہاتھ کو پکڑ کر نبض چیک کی

شکر اللہ اسے زندہ دیکھ کر خوشی سے سوچا

کسی کا لمس محسوس کر کے شفا کی آنکھ بھی کھل گئی قاسم کو اتنا پاس دیکھ کر جلدی سے اٹھ بیٹھی

آپ یہاں میں جا ہی رہی تھی سوچا زرا آرام سے چلی جاؤں شفا سمجھی وہ اسے نکالنے آیا ہے

نہیں میں یہ کہنے نہیں آیا مجھے آپ کے بارے میں سب پتہ لگ گیا ہے آپ کو گھر سے نکال دیا گیا ہے آپ زارا کی کزن ہیں آپ کے آگے پیچھے کوئی نہیں ہیں اب آپ کو جو میں کہوں گا صرف آپ کی بھلائی کے لئے یہ فیصلہ کیا ہے اگر پسند آئے تو ٹھیک ورنہ کوئی زبردستی نہیں ہے قاسم نان اسٹاپ بولتے ہوئے رک کر شفا کے چہرے کو جانچا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی اگر آپ مجھ سے شادی کرنا چاہتے ہیں تو مجھے ایک شرط پر منظور ہے میں نے سنا ہے سارے وڈیروں کی چار چار پانچ پانچ بیویاں ہوتیں ہیں مگر میں صرف ایک ہی ہونا چاہتی ہوں شفا نے آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر مدعا بیان کیا

اس بے شرمی پر قاسم حیرت زدہ رہ گیا گاؤں کی لڑکیاں تو اسی باتوں سے ہی شرماجاتیں اور شفا دی گریٹ سب کچھ پلین کر کے بیٹھی تھی

ہم آپ کے ملازم نہیں جو آپ کی ہر بات مانیں اور شام کو پنچائت میں نکاح ہو گا اور کچھ نہیں سنوں قاسم نے رعب سے اٹھتے ہوئے کہا

😍.................

سائیں پورا گاؤں چھان مارا مگر وہ چھوکری نہیں ملی ملازم نے میراج سے ادب سے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگر گاؤں میں نہیں ملی تو پورے پاکستان میں ڈھونڈو ورنہ تم سب کی جان کی خیر نے میراج حد سے بڑھ کر غصے میں تھا

میراج کے غصے سے سب واقف تھے ملازم تو میراج کی بات سن کر تھر تھر کانپنے لگے

دفع ہو جاؤ اب تم لوگ نکلوں کسی کام کے بھی نہیں غصے سے دھکتی انگارہ آنکھوں میں طیش لیئے غصے سے بولا اس وقت خود کو اتنا بے بس سمجھ رہا تھا اسے رہ رہ کر اس کی معذوری کا خیال آتا وہ اگر واقعی مصیبت میں ہے تو خود کو بچائے گی کیسے

ابھی وہ اسی حالت میں ٹہل رہا تھا. تبھی موبائل بجا سرسری دیکھا تو قاسم کا فون تھا اس کا من نہیں تھا کسی سے بھی بات کرنے کا مگر مسلسل بجتے موبائل تنگ آکر اٹینڈ کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے اس وقت کسی قسم کی فالتو بات نہیں کرنی کوئی ضروری بات ہے تو بول ورنہ بند کر فون اٹھاتے ہی میراج نے تنبیہ کر دی

ارے بھائی ضروری بات ہی ہے آج عصر کی نماز کے بعد میں نے پنچائت کو بلایا ہے نکاح کر رہا ہوں قاسم نے بھی بغیر لگی لپٹی کے مدعا بیان کیا

اچھا زارا مان گئی کیا اس نے قاسم کے لئے خوشی سے کہا

نہیں یار مسلا ہو گیا ہے زارا کی ایک معذور کزن ہے اسکا کوئی نہیں ہے اور زارا کی ماں نے اسے گھر سے نکال دیا اب میں نے سوچا اس سے نکاح کر کے شہر میں جہاں کی وہ رہنے والی ہے وہیں گھر لے کر رکھ دوں یا حویلی میں رکھ دوں ویسے تو مجھ سے پہلے آجانا میرے چوبارے پر نکاح کے کاغذات وغیرہ پر نام لکھوانے ہوئے اس کا نام شفا ہے اوکے قاسم نے میراج کو سب کہانی سناتے ہوئے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور میراج کی سوئی زارا کی کزن معذور ہے, زارا کی کزن معذور ہے مطلب گودام میں جو لڑکی ہے وہ زارا ہے اور قاسم کے پاس شفا ہے نہیں نہیں میں قاسم کو دو زندگیاں برباد کرنے نہیں دوں گا میں قاسم کو دوسرا شاہنواز چاچا نہیں بننے دوں گا ابھی تو میں واپس آیا ہوں میں پھر نہیں جانا چاہتا خود کلامی کرتے ہوئے میراج پریشانی سے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا

میراج تو سن رہا ہے کہ نہیں جواب تو دے ہیلو ہیلو قاسم کب سے بول رہا تھا اور میراج جواب نہیں دے پا رہا تھا قاسم نے سگنل کا مسئلہ سمجھ کر کال کاٹ دی

😍..............

زارا کو میراج نے تسلی دی تھی سو زارا پر سکون ہو گئی تھی اسے رہ رہ کر میراج کی باتیں یاد آ رہیں تھیں دھیرے سے مسکرا کر آسمان کو دیکھا ابھی دوپہر ہوئی تھی مگر موسم حسین ہو رہا تھا آسمان پر بادلوں نے گھیرے ڈالے ہوئے تھے سندھ میں ایسا موسم کبھی کبھی ہوتا زارا کے مسکراتے چہرے پر اچانک بارش کا ایک قطرہ گرا جس نے زارا کو اندر تک سیراب کر لیا بارش کی ننھیں بوندے ماحول پر چھائے حبس کو نکال رہیں تھیں ہر قطرے میں میراج کا عکس زارا کو دکھ رہا تھا زارا بھی ہر قطرے کو اپنے ہاتھوں میں چھپانے لگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابھی وہ یہ کھیل کھیل رہی تھی کہ باہر سے میراج کی ہلکی آواز آئی زارا جلدی سے خود کو ٹھیک کرنے لگی

مگر آواز ابھی بھی باہر سے ہی آ رہی تھی زارا تجسس کے مارے دروازے سے کان لگا کر سننے لگی

آواز تھی کے پگلا ہوا سیسا زارا دروازے کے ساتھ بیٹھتی چلی گئی اسے آپنی سماعت پر یقین نہیں آ رہا تھا آنکھوں سے بے اختیار آنسو پھوٹ پڑے

آخری بات اس لڑکی کو یہاں سے بھاگنے نہیں دینا یہ میرے کزن کی مانگ ہے میراج کہتے ہی چلا گیا مگر پہلے کی ساری باتیں زارا کو جھوٹ لگ رہیں تھی

اس کا خیال رکھنا بہت میراج مجھے یقین نہیں آ رہا تم بھی روایاتی وڈیرے ہو تم بھی اسے نکلے چیخنے لگی مگر اب تک وہ دونوں جا چکے تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....

ماسی نے شفا کو قاسم کی انسٹرکشن کے مطابق کپڑے اور زیور لا کر دیئے جو شفا نے بغیر چوں چراں کے پہن لیئے شفا سمجھی اب بیوٹیشن بھی آئے ویسے بھی قاسم کوئی غریب بندہ تھوڑی تھا ارب پتی خاندان کا چشم و چراغ تھا مگر شفا کا خیال. خیال ہی رہ گیا

اوئے ماسی جی بیوٹیشن کب آئے گی اسی شادی تو میں نے نہیں دیکھی نا میک اپ نا ڈیگ کچھ بھی نہیں شفا نے بھیگی آنکھوں سے کہا

ماسی کو شفا پر ترس آنے لگا کپڑوں کے دونوں بازوں لمبے تھے فٹنگ نا ہونے کے برابر اور گلا کافی گہرا شفا خود کو ان کپڑوں میں سنبھالنے کی کوشش کر رہی تھی

سرخ رنگ کی کھلی سی قمیص پر رنگ برنگے موتیوں کا کام جو گلے اور بازوؤں پر تھا گھیر دار بلوں سے بھری شلوار ہلکے ہرے رنگ کی ساتھ سادہ سا رنگین ڈوپٹہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....

میراج نے گاڑی فل اسپیڈ سے ڈرائیور کی پورے راستے شفا کا نازک سا مجبور سا سراپا میراج کی آنکھوں کے سامنے گھوم رہا تھا چوبارے پر بزرگوں کی پنچائت بھیٹی ہوئ تھی

شفا اس وقت اندورنی حصے میں لمبا سا گھونگٹ اوڑھے سمت کر بیٹھی ہوئی تھی

ماسی نے شفا کے معذور بازوں کی آستین کاٹ دی تھی سو ابھی تھوڑی ایزی ہو چکی تھی

میراج کی دماغ کی نس پھٹنے لگی اتنی جلدی تو اسے نہیں ہونا چاہیے تھا ابھی تو محبت کی کونپل کھلی تھی وہ اتنی جلدی کیسے شفا سے دستبردار ہو جاتا

وہ خاموشی سے اندر بڑھا سائیں پیچھے سے کسی نے آواز دی جسے ان سنا کر کے آگے بڑھ گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سائیں ابھی میراج دو قدم ہی چلا تھا کہ کسی نے پھر آواز لگائی

بادلنخواستہ پیچھے مڑا ہاں کیا مسئلہ ہے میراج نے کرخت لہجے میں کہا

سائیں قاسم سائیں نے نکاح کے کاغذات پر نام نہیں لکھوائے آپ بتادیں دلہن دلہا کا نام ایک آدمی ہاتھ میں کاغذات پکڑے جواب کا منتظر تھا

....میراج کے دماغ میں کلک ہوا سوچنے لگا ہمم

تم رکو میں آتا ہوں اندر جانے کے بجائے باہر چل دیا

😍...............

زارا چیختے ہوئے رو رہی تھی میراج میرا کیا قصور تھا جو تم مجھے یہاں بند کر کے چلے گئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں کوئی بھیڑ بکری تو نا تھی جو تم آپنے کزن کے لیے مجھے قید کر کے چلے گئے تم خود غرض وڈیرے ہو

نفرت ہے مجھے تم سے

میراج میں تم سے نفرت کرتی ہوں خبردار جو میرا خیال رکھنے کی کوشش کی یا معصوم بننے کی ایکٹنگ کی

غم و غصے سے آواز پھٹنے لگی

مگر یہاں اس کی صدائیں سننے والا کوئی نہیں

آنکھیں رونے کی شدت سے سرخ ہو گئیں

نفرت ہے مجھے.... سب سے نفرت ہے

...کوئی ہے تمہیں بتانے والا میراج جواب دو خاموش کیوں ہو تم تو کسی کو اپنے آگے بولنے نہیں دیتے میراج

چیخ چیخ کر روتے ہوئے بے بسی سے سوال کیا

😍😍..................

قاسم اپنے چوبارے کی طرف جا رہا تھا جلدی کی وجہ سے چھوٹے راستے پر گاڑی اتار دی رش ڈرائیور کرنے

کی وجہ سے گاڑی انبیلنس ہو گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آہ قاسم کے سر پر گہری چوٹ آئی جون پورے چہرے پر پھیلنے لگا

میراج کے ملازم نے قاسم کو پہچان لیا وہ بھاگ ایک قاسم کی طرف آیا

قاسم نے گاڑی کا دروازہ کھول کر باہر نکلنے کی کوشش کی مگر چوٹ کافی گہری تھی اور مسلسل خون بہنے سے توازن بگڑ گیا

ملازم جلدی سے آگے بڑھا نے سائیں سامنے چھوٹے سائیں کا گودام ہے وہاں لے جاتا ہوں آپ کو پٹی کرنے کے لئے ڈاکٹر بابو کو بھی لے آؤ گا قاسم کو سہارا دے کر کہتے ہوئے چلنے لگا

گودام پر پہنچ کر دروازہ کھولا اندر زارا رو کر سو چکی تھی سو پتہ نہ چلا کہ کون آیا ہے

😍😍.....................

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باہر آکر میراج نے فون نکالا سمارٹ فون کا لیٹسٹ ماڈل کا فون اس کی رعب دار شخصیت پر اور جچ رہا تھا

رنگ جا رہی تھی مگر کوئی اٹھا نہیں رہا تھا میراج کو اس طرح کی بداحتیاطی دیکھ کر شدید غصہ آیا

ایک بار پھر نمبر ملایا جواب ندارد

غصے سے گاڑی کے بونٹ پر زور سے ہاتھ مارا

فون تو سنبھالتا نہیں اور اس معذور کو کیسے سنبھالے گا اور پھر زارا کا کیا کرے گا

میراج پریشانی سے سوچنے لگا ایک خیال کے تحت میراج نے ایک میسج لکھا اور سینڈ کر دیا

اندر گاؤں کے بڑے بوڑھے بیٹھے تھے میراج اس وقت کوئی بے پروائی نہیں کرنا چاہتا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فون واپس رکھ کر اندر کی جانب قدم بڑھا دیئے

😍.................

ہلکی ہلکی آہوں کی آواز نے زارا کی آنکھیں کھول دی

زارا نے غور کیا کوئی مرد تھا تکلیف میں ضبط کرنے کی کوشش میں کراہ رہا تھا

زارا جلدی سے اٹھ بیٹھی سامنے چارپائی پر قاسم چہرہ خون سے تر تھا

تکلیف سے مٹھیاں بھینچ کر آنکھیں بند کئے بیٹھا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زارا آہستہ سے اٹھ کر کھڑی ہوگئی کشمش میں تھی جاؤں پاس یا نہیں مگر قاسم کی حالت دیکھ کر پاس جانا مناسب سمجھا

ہولے ہولے چلتی قاسم کے سر پر پہنچ گئی کیا میں مدد کر سکتی ہوں سائیں دھیمے لہجے میں کہا کہیں اونچی آواز سے تکلیف نا ہو

اتنی تکلیف کے باوجود قاسم نے آنکھیں کھول کر دیکھا زارا قاسم کے پاس کھڑی تھی

قاسم تو زارا کو دیکھ کر ہی سارا درد بھول گیا

جی کرو قاسم نے بھی نرمی سے کہا اور دھیرے سے مسکرا دیا

زارا تھوڑا اور پاس آئی قاسم کو خوشگوار سا احساس ہوا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ کے پاس رومال ہے زارا نے ارد گرد دیکھا تو کوئی چیز نہ ملی خون صاف کرنے کے لیے

باہر میری گاڑی میں رکھا ہے اور ٹشو بھی ہے قاسم نے محبت سے چور لہجے کہا

زارا کو اپنے لیۓ فکر مند ہوتا دیکھ کر قاسم کی سوئی محبت پھر سے جاگ گئی وہ تو یہ بھی بھول گیا کہ آج اسکا نکاح ہے یاد رہا تو صرف زارا کا ساتھ

اچھا میں لے آتی ہوں آپ ادھر ہی بیٹھے رہیں قاسم کو اٹھتا دیکھ کر زارا نے جلدی سے قاسم کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر دباؤ ڈالا بیٹھے رہنے کا اشارہ تھا

قاسم کی تو مانو مراد بھر آئی وہ میٹھی نظروں سے زارا کی پشت دیکھنے لگا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زارا گاڑی میں بیٹھ کر رومال نکالا ساتھ ٹشو بھی لے لیے ابھی نکلنے ہی لگی تھی جب گاڑی میں پڑا فون روشن ہوا

زارا موبائل کو اگنور کر کے واپس گودام پر آئی

قاسم اسی حالت میں بیٹھا تھا ماتھے پر چوٹ لگی تھی مگر خون بہنے کی وجہ سے پورا چہرہ بھر گیا تھا

ہتھلی قاسم کی ٹھوڈی کے نیچے رکھ کر زارا نے قاسم کا چہرہ اوپر اٹھایا

زارا کے اس طرح کرنے سے قاسم کی آنکھیں ڈائریکٹ زارا کی آنکھوں سے جا ملیں زارا نے جلدی نے آنکھیں جھکا لیں

ڈبے میں سے ٹشو نکال کر زارا نے آہستہ آہستہ ہلکے ہاتھ سے خون صاف کرنے لگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس طرح کرنے سے زارا کی نازک سی انگلیوں کا لمس قاسم کے چہرے پر محسوس ہو رہا تھا

زارا کو خود کے اتنے پاس دیکھ کر قاسم اندر تک سرشار ہوا

😍🙈😍...............

نکاح کی دعا کے بعد سب کو مٹھائی کے بڑے ٹوکرے دی ئے

ملازمین جو قاسم کے چوبارے پر کام کرتے تھے اور جو نکاح کے انتظام کرنے والے تھے سب کو بھر بھر کے پیسے دی ئے

دلہن کو گاڑی میں بیٹھایا شفا کے دل میں کوئی ارمان نہ تھا شادی کو لے کر اسے اپنی حالت کا پتہ تھا اس لیئے سوچا ہی نا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گاڑی حویلی کے راستے پر ڈالتے ہوئے میراج نے گردن موڑ کر گھونگٹ میں بیٹھی شفا کو دیکھا اس وقت دونوں کی حالت ایک سی بے چین تھی

😍🙊😍..................

میراج نے چوبارے پر آتے ہی نکاح کے پیپر زپر اپنا نام اور شفا کا نام لکھوایا اور پھر خاموشی سے نکاح ہو گیا

پیپر زجب شفا نے دیکھے تو قاسم کی جگہ میراج کا نام دیکھ کر حیران ہوئی مگر ظاہر نا کیا

سائن کر تو لیئے مگر شدت سے رونا آیا قاسم نے شفا کو معذور سمجھ کر اس سے خود نکاح کرنے کے بجائے کسی اور سے کروا دی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب گاڑی میں بیٹھی سوچ ہی رہی تھی کہ اچانک فائرنگ کرنے کی آواز آئی

شفا سہم گئی میراج نے رخ موڑ کر دیکھا تو شفا ڈری سہمی سی بیٹھی تھی

ریلیکس نکاح کی وجہ سے فائرنگ ہو رہی ہے میراج نے دھیرے سے شفا کے گود میں پڑے ہاتھ کو پکڑا

شفا کرنٹ کھا کر ہاتھ پیچھے کیا

میراج نے شفا کا گریز دیکھ کر ہاتھ پیچھے کر لیا میراج کو غصہ بھی آیا مگر شفا کے بارے میں سوچ کر دبا گیا

😍🙈😍.................

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زخم پر رومال لپیٹ کر زارا نے پیچھے سے باندھنے کے لئے اور پاس ہو گئی قاسم کے بازوں سے زارا مس ہو گئی تو جلدی سے پیچھے ہٹی قاسم بھی شرمندہ ہو گیا

میں خود باندھ لوں گا قاسم نے دونوں ہاتھ پیچھے لے جاتے ہوئے کہا

زارا نے اثبات میں سر ہلایا اتنی دیر میں میراج کا ملازم بھی آ گیا

سائیں ڈاکٹر بابو تو شہر گیا ہے آپ.......وہ ابھی کچھ بول ہی رہا تھا جب دیکھا خون صاف ہو چکا ہے اور زخم پر پٹی (رومال) بھی لگ گیا

اچھا تم جاؤ میں اب چلتا ہوں ملازم کو بول کر قاسم اٹھنے لگا جب اس کی نظر زارا کے اداس چہرے پہ پڑی

تم بھی ساتھ چلو گی گھر چھوڑ دوں قاسم نے اپنائیت سے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Sar e Raah Chalte Chalte| By H Hoor(CompleteNovel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شام ہو چکی تھی زارا نے صبح سے کچھ نہیں کھایا تھا گھر کا سن کر آنکھیں بھر آئیں اسے رہ رہ کر شفا کا خیال آ رہا تھا

کیا ہوا تم اداس کیوں ہو گی گھر کا نام سن کر قاسم نے اس کی بھیگی آنکھوں کو دیکھتے ہوئے کہا

زارا کا ضبط جواب دے گیا اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی

زارا کو روتا دیکھ کر قاسم کے ہاتھ پاؤں پھول گئے

ارے تم رو کیوں رہی ہو شش, چپ ہو جاؤ کیا ہوا مجھے بتاؤ قاسم ہمدردی سے کہتا چپ کروانے کی غرض سے زارا کے پاس آیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آنسو تھمنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے قاسم نے آہستہ سے زارا کے دونوں ہاتھوں کو نیچے کیا اس طرح روتے دیکھ کر قاسم کا کلیجہ کٹ کے رہ گیا

قاسم نے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کے پوروں سے زارا کے آنسو صاف کی ئے اور چہرہ اوپر کیا زارا نے جیسے ہی سامنے دیکھا تو دونوں کی نظریں ملیں قاسم نے ٹرانس کی کیفیت میں زارا کے گرد بازوں پھیلا دئے ہاتھوں کو کمر کے پیچھے لے جا کر ہلکا سا دباؤ ڈالا

بھوک اور پیاس سے نڈھال زارا سیدھا قاسم کے سینے سے آ لگی

قاسم نے زارا کو خود سے لگائے پیار سے سر پر ہاتھ رکھا

بتاؤ میں سن رہا ہوں.. قاسم نے مخمور لہجے میں کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور زارا پٹر پٹر بولتی گئی سب بول کر زارا کا دل ہلکا ہوا تو اسے عجیب محسوس ہوا اور پھر ڈھیروں شرم نے آگھیرا

😍🙈😍.................

میراج نے حویلی کے اندر بنے گیراج میں گاڑی روکی

شفا نے گیراج دیکھا گاڑیوں کے نت نئے ماڈلز کی کارز اور بائیکس کھڑیں ہوئیں تھیں شفا تو بہت حیران ہوئی

جس گاڑی میں اس وقت شفا بیٹھی تھی وہ بھی کروڑوں میں تھی

شفا کے کپڑے جو یہ سوٹ پہننے سے پہلے پہنے ہوئے وہ قاسم کے چوبارے پر ہی رہ گئے تھے یہ کھلے اور بڑے کپڑے پہنے ہوئے تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شفاہنوز گھونگٹ میں بیٹھی تھی میراج اپنی طرف سے دروزہ کھول کر گاڑی سے باہر نکلا

اتنے میں میراج کا خاص ملازم بھاگتا ہوا آیا

سائیں مجھے بتادیا ہوتا بڑی اماں آپ کا پوچھ رہیں تھیں .اللہ رکھا نے میراج سے معتبر انداز میں کہا

جب ہی ملازم کی نظر گاڑی میں بیٹھی لڑکی پر گی گھونگٹ سے اس کے رشتے کے بارے میں پتہ چل گیا تھا

چھوٹی مالکن کو میرے کمرے میں لے جاؤ اور ہاں سیدھا لے کر جانا راستے میں رکنا نہیں میں زرا دادی کو دیکھ کر آتا ہوں آخری بات زرا زور سے کہی تھی تاکہ شفا بھی سن لے

میراج نے شفا کی طرف کا دروازہ کھولا اور ہاتھ آگے بڑھایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جو شفا نے اگنور کیا اور باہر آ گئی

ملازم شفا کو لے کر حویلی کے اندر داخل ہوا

یہ حویلی کا کھلا حصہ تھا سفید ٹائلز سے بنا فرش جہازی سائز صوفہ سیٹ بیچ میں کانچ کا خوبصورت سا میز روشنیوں سے نہایا حال شفا نے اوپر دیکھا تو ایک وسیع جھومر جو دیکھنے پر ہیروں سے جڑا معلوم ہو رہا تھا

دائیں طرف کمرے بنے تھے پانچ فل سائز کمرے اور بائیں طرف کچن تھا ساتھ پیچھے کی طرف ٹیلیویژن روم تھا اور اس کے آگے مہمان خانہ (گیسٹ روم) تھا

دو طرفہ اوپر جاتی سیڑھیاں اوپر سب کمروں کے سائز بھی بہت بڑے تھے

ملازم سیڑھیاں چڑھنے لگا شفا بھی پیچھے ہی تھی گھر میں بہت لوگ تھے جن کو شفا نہیں جانتی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شفانے خود کو مکمل ڈھانپ دیا تھا کسی کو معلوم نہیں ہو رہا تھا کہ اس کا ایک ہاتھ نہیں

گھر کے افراد مڑ مڑ کر شفا کو دیکھ رہے تھے چونکہ ملازم میراج کا تھا سو کسی کی ہمت نہ ہوئی روک کر پوچھنے کی

شفا کو روم میں پہنچا کر اللہ رکھا واپس چلا گیا

میراج کے روم میں تمام سہولیات میسر تھیں ایسا لگتا تھا جیسے شہر کا کوئی گھر ہو روم اتنا بڑا تھا شفا حیران رہ گئی اتنا تو شفا کے گھر کے تین روم بھی ملا کر نا بنیں

😍😍.......................

زارا کو جب سمجھ آئی تو نا محسوس انداز میں قاسم کے حصار سے باہر نکلی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاتھ ابھی بھی قاسم کے ہاتھوں میں تھے

تو پھر میں آپ کو گھر چھوڑ دیتا ہوں کیونکہ شفا بلکل صحیح سلامت ہے میرے چو بارے پر ہے آپ کا ذیادہ دیر تک باہر نہیں ہونا چاہیئے قاسم نے گہری آنکھوں سے زارا کو دیکھا

سچ میں او شکر ہے اللہ ہے زارا نے خوش ہو کر قاسم کے ہاتھوں میں دبے اپنے ہاتھوں کو نکال کر قاسم کے ہاتھوں پر ڈباؤ ڈالا

قاسم نے جلدی سے ہاتھ پیچھے کر لیئے زارا نے محسوس نا کیا

چلو پھر.... قاسم نے جلدی سے باہر کی جانب بڑھا

😍😍.......................

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کمرے کا جائزہ لینے کے بعد گھونگٹ اوپر کر کے صوفے پر بیٹھ گئ

ایک گھنٹہ انتظار کروں گی اگر نا آیا تو سو جاؤں گی ورنہ اس نے اگر کوئی بات کرنی ہوئ تو

شفا نے سوچتے ہوئے اندازہ لگایا

میراج چونکہ بہت عرصہ مغربی ملک میں رہ کر آیا تھا تو ڈبل اسٹائل ڈریسنگ کرتا تھا پینٹس شرٹس بھی اور

شلوار سوٹ بھی

کمرہ بھی مغربی اسٹائل کا سیٹ کیا گیا تھا

😍🙈😍.........................

دادی کی گود میں سر رکھے میراج لیٹا ہوا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرا بچہ آج کیسے اماں کی یاد آگئی دادی نے لاڈ سے کہا

دادی آپ سے بات کرنی تھی مگر سمجھ نہیں آرہی کیسے کروں شرمندہ سے لہجے میں کہا

میرا بچہ مجھ سے بھی شرمانے لگا بتاؤ تمہارے لئے تو دادی نے سب کچھ تبدیل کر دیا

گاؤں کا اصول تھا کہ بالغ ہوتے ہی شادی کر لیتے تھے مگر میراج نے شادی کرنے سے صاف منع کر دیا سو اس کی وجہ سے قاسم نے بھی نہیں کی تو دادی نے یہ اصول ہی ختم کر دیا

دادی میں نے نا.......... میراج نے شفا کے بارے میں بتایا مگر اس کی معذوری کا نہیں بتایا اور نکاح کے بعد میں بھی بتا دیا

میرا بچہ, دادی نے میراج کے افسردہ چہرے کو اٹھایا اور پیشانی پر پیار کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں یہ اصول نہیں بدل سکتی کہ برادری سے باہر شادی کی جائے اس طرح گاؤں کی لڑکیوں کو چھوڑ کر باہر سے شادی کریں گے دادی نے نرم لہجے میں کہا

اب میں کیا کروں اماں میں کسی کو نہیں بتاؤں گا کہ وہ برادری سے باہر کی ہے میراج نے آئیڈیا دیا

مگر دادی کے چہرے پر پیشانی صاف دیکھ رہی تھی

اچھا تو کمرے میں جامیں کچھ کرتیں ہوں اپنے بچے کے لئے

میراج دادی کی پیشانی چوم کر باہر آگیا

😍😍......................

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شفاہنوز صوفے پر دبکی بیٹھی تھی جب اسے قدموں کی آواز آئی شفا نے دروازے کو نا دیکھا بس سامنے کسی غیر مرئی نقطے کو دیکھ رہی تھی

دروازہ کھلا اور میراج اندر آیا میراج نے شفا کو دیکھا تو سیدھا شفا کی جانب بڑھا

آپ چینج کر لو میں کھانا منگوتا ہوں میراج نے دھیمے سے کہا شفا نے نگاہیں موڑ کر میراج کو دیکھا

میرے کپڑے آپ کے کمرے میں ہیں کیا طنزیہ انداز میں کہا

میراج کو کچھ سمجھ نہیں آیا کہ کیا کرے

آپ فریش ہو جاؤ پھر بات کرتے ہیں میراج نے باتھ روم کی طرف اشارہ کیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Sar e Raah Chalte Chalte| By H Hoor(CompleteNovel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شفااٹھنے لگی تو ڈوپٹہ ریشمی ہونے کی وجہ سے پھسل گیا قمیص کا گلا کافی گہرا تھا غیر ارادی طور پر میراج کی نظریں اٹھیں شفا نے جلدی سے گلا پکڑ لیا

میراج نے نیچے سے ڈوپٹہ اٹھا کر واپس اوڑھایا

شفا جلدی سے باتھ روم میں گھس گئی باتھ روم بھی شفا کے پورے کمرے جتنا بڑا تھا جب تک شفا فریش ہو رہی تھی میراج نے کھانا منگوایا

چینجنگ روم میں کپڑے تبدیل کیئے ڈھیلی سی ٹی شرٹ اور بلیک کلر کا ٹراؤزر پہن کر باہر آیا تو شفا پہلے سے بیٹھی کھانا کھا رہی تھی

کیسی لڑکی ہے پوچھنا بھی گوارا نہیں کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میراج بھی شفا کے پاس بیٹھ گیا

میراج کو اپنے اتنے پاس دیکھ کر شفا کو اچھو لگ گیا

میراج نے جلدی سے پانی کا گلاس اٹھایا اور شفا کے لبوں سے لگا دیا جسے شفا نے اچھے بچوں کی طرح پی لیا

کھانے کے برتن بجھوا کر میراج جہازی سائز بیڈ پر شفا کے پاس ہو کر بیٹھ گیا آپ بیڈ پر سوئیں گی ؟؟ سوالیہ انداز میں پوچھا

نہیں میں صوفہ پر سو جاؤں گی شفا کو سوال عجیب لگا جلدی سے اٹھ کر صوفے پر بیٹھ گئی

آپ ان کپڑوں میں تنگ ہوں گی آپ میری کوئی شرٹ پہن لیں میں صبح آپ کی ضرورت کی ہر چیز منگوالوں گا میراج نے شفا کے معصوم سے چہرے کو نظروں کی گرفت میں لیتے ہوئے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میراج کی نظریں شفا کو الجھا رہیں تھیں سو جلدی سے بھاگ کر ڈریسنگ میں گیٔ

ارے المارے میں سے شرٹ تو لے جاؤ میراج نے کہا اور مسکرا کر الماری سے شرٹ نکالی اور ڈریسنگ روم کی جانب بڑھا

😍😍😍......................

شفا جیسے ہی ڈریسنگ میں آیٔ ڈوپٹے سے جان چھڑانے کی کوشش کرنے لگی

ڈوپٹہ اتار کر پھینکنے کے انداز میں رکھا ابھی وہ شرٹ ڈھونڈ ہی رہی تھی کہ باہر سے میراج سیدھا اندر آگیا

مسکراتے ہوئے اندر آیا تھا اور شفا کو دیکھتے ہی ساری مسکراہٹ اڑ گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گلا کافی گہرا ہونے کی وجہ سے کندھوں سے نیچے گر رہا تھا جس سے شفا کے حسن کی رعنائیاں بکھر رہیں تھیں

میراج یک ٹک دیکھے گیا ہاتھ سے شرٹ پھسل کے نیچے گر گئی

یہ سب ایک لمحے میں ہوا شفا کو سنبھلنے کا موقع بھی نا ملا میراج نے بہت مشکل سے نظریں چرائیں

جلدی سے باہر بھاگا شفا میراج کے خفت زدہ چہرے کو دیکھ کر سرخ پڑ گئی

باہر آ کے میراج نے شیشے میں اپنا چہرہ دیکھا تو ڈائجسٹ کی ہیروئنز کی طرح کان کی لوئیں سرخ ہو رہیں تھیں

شفا نے خود کو سنبھالتے ہوئے جلدی سے اس کھلے سے عذاب سے جان چھڑائی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کافی دیر تک جب شفا باہر نہیں آئی تو میراج کو پریشانی ہوئی

آپ نے چینج کر لیا تو باہر آ جائیں میں سو گیا ہو. میراج سمجھا شاید میری وجہ سے نہیں آ رہی

ایک ہاتھ سے شرٹ پہنتے ہوئے شفا چونک گئ

جی آپ سو جاؤ مجھے ایک ہاتھ کی وجہ سے زیادہ ٹائم لگتا ہے. شفا کو میراج کی بات سمجھ آگئ تھی سو جلدی سے وجہ بتائ

اچھا آپ کا بلینکٹ صوفے پر رکھ دیا ہے, شفا کے لیۓ تکیہ اور بلینکٹ رکھتے ہوئے میراج نے نرمی سے کہا

😍😍....................

قاسم نے زارا کو گاڑی میں بیٹھایا اور گھر تک ساتھ گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زارا آپ جاؤ میں یہی ہوں اگر گھر میں کوئی مسئلہ ہوا تو میں آپ کو اپنے ساتھ لے جاؤں گا قاسم نے زارا کی براؤن آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

قاسم کی آنکھوں میں جذبات کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر دیکھ کر زارا نے جلدی سے نظریں جھکا لیں

زارا کی اس حرکت پر قاسم دل سے نہال ہوا

مطلب زارا اس کی آنکھوں کی زبان پڑھ سکتی تھی دل میں سوچ کر بے پناہ خوش ہوا

جی ٹھیک ہے زارا نے گاڑی سے نکلتے ہوئے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زارا لمبے لمبے قدم اٹھاتی گھر تک پہنچی دل زور زور سے دھڑکنے لگا

اگر گھر سے نکال دیا تو کیا عزت رہے گی قاسم سائیں کی آنکھوں میں میری زارا نے ڈرکتے دل سے سوچا

....

شفا کے آنے سے پہلے ہی میراج سونے کے لئیے لیٹ چکا تھا

شفا آہستہ سے صوفے پر بیٹھ گئی ڈوپٹہ پہنے کی جگہ گلے میں ڈال دیا تھا

آرام سے صوفے کے ایک کونے میں بیٹھ گئی تھی نیند آنکھوں سے کوسوں دور تھی

والدین کے انتقال کے بعد اسے نیند کا کافی مسئلہ ہو گیا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Sar e Raah Chalte Chalte| By H Hoor(CompleteNovel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شفاکسی خیال میں گم تھی جب سوئے ہوئے میراج نے کروٹ بدلی

انجانے میں شفانے میراج کو دیکھا ماتھے پر بکھرے بال مغرور ناک اور بند آنکھیں معصوم سے چہرے پر میٹھی سے سنجیدگی کسی کا بھی ایمان ڈگمگانے کے لئے کافی تھی

شفاکادل چاہامیراج کی نرم سے سنجیدگی کو اس کے چہرے سے لے کر اپنے دل میں چھپالے

شفابے اختیار اپنے جگہ سے اٹھی مگر پھر واپس بیٹھ گئ

کاش میں مکمل ہوتی آج میں پورے استحقاق سے میراج کی آنکھیں چوم لیتی دل میں ایک ہوک سی اٹھی

..............😍😍

دروازہ کھٹکھٹایا تو کسی نے بھی کھولنے کی ضرورت محسوس نا کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زارا بہت پریشانی سے زور سے کھٹکھٹانے لگی مگر جواب ندارد

یااللہ عزت رکھنا ابھی سوچ ہی رہی تھی کہ دروازہ کھلا

کون ہے رات کو بھی لوگ دروازے کی جان نہیں چھوڑتے دروازے پر زارا کا چھوٹا بھائی تھا

آپی آپ چھوٹے نے زارا کو دیکھ کر خوشی سے چیخ کر کہا اور جھٹکے سے گلے لگا لیا

آپی آپ کہاں تھیں ہم نے آپ کو بہت ڈھونڈا روتے ہوئے کہا چھوٹا بھائی آج دل کے بہت قریب لگ رہا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زارا کی آنکھیں بھی بھرنے لگیں

مجھے اندر تو آنے دو بھیگے لہجے میں کہتی اندر بھڑ گئ

شکر ہے اللہ میری عزت رکھ لی اندر آ کر زارا نے شکر کا سانس لیا

آپی بھائ گھر چھوڑ کے چلے گئے

چھوٹے نے ایک زوردار بم زارا کے سر پر پھوڑا

😍😍............

رات کے پچھلے پہر میراج کو پیاس محسوس ہوئ تو پانی پینے کی غرض سے اٹھ بیٹھا

آپ ابھی تک جاگ رہی ہو شفا کو صوفے پر چوکڑی مارے دیکھ کر کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا آپ یہاں تنگ ہو رہیں ہیں شفا نے جواب نا دیا تو دوسرا سوال کر دیا

میراج اپنی جگہ سے اٹھا اور لائیٹ آن کی کمرہ روشنی میں نہا گیا

میراج اٹھ کر شفا تک آیا

کیا میں آپ کی کوئ مدد کر سکتا ہوں میراج شفا کے ساتھ بیٹھتے ہوئے بولا

میں سمجھ رہا تھا یہ مجھے دیکھ رہی ہے شفا کو بیڈ کی طرف دیکھتا پا کر میراج کو خوشفہمی ہوئ تھی

اوئے یہ تو سو رہی ہے شفا کا ہاتھ پکڑ کر دیکھا تو کوئ رد عمل نہیں ہوا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کھلی آنکھوں سے سوئی شفا اس وقت خوبصورت مورت لگ رہی تھی

میراج کا دل بے قرار ہوا دھیرے سے شفا کی ناک انگلیوں کی پوروں سے چھوئی شفا ہلکا سا کسمکائی

میراج نے شفا کی آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر آنکھوں کو نرمی سے بند کیا

آرام سے بنا آواز کے شفا کے ننھے وجود کو صوفے پر لیٹانے لگا

اوپر بلینکٹ ٹھیک کر کے نرمی سے شفا کے کان کی لو کو ہونٹوں سے چھوا

شفا نے بے اختیار کروٹ بدلی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میراج نے جلدی سے لائٹ آف کی اس کی پیاس تو بنا پانی کے بجھ گئی تھی

.................😍😍.

زارا کو گھر میں داخل ہوتا دیکھ کر قاسم نے شکر کا سانس لیا

آہستہ سے گاڑی اسارٹ کی اور چل پڑا

زارا کا شرم سے لال چہرہ قاسم کی آنکھوں کے آگے گھوم رہا تھا

ڈش بورڈ پر پڑے فون پر نظر گئی سوچوں کا تسلسل ٹوٹا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گھر جا کر دیکھ لوں گا موبائل کو نظرانداز کر کے واپس ڈرائیورنگ کرنے لگا

😍😍..................

حویلی پہنچ کر قاسم نے موبائل کھولا

آگے میراج کی مسڈ کالز اور ایک میسج تھا

تو شفا کو نہیں سنبھال سکتا اس لئے میں شفا سے نکاح کر رہا ہوں اور زارا میرے گودام پر ہے اسے نکالتے آنا..

میسج پڑھ کر قاسم کو حیرت کے جھٹکے لگے

او میرے خدایا میں کیسے بھول گیا آج تو میرا شفا سے نکاح تھا..خود کو ملامت کرتا قاسم اس وقت چلنے سے قاصر تھا

وہ کیا سوچ رہی ہو گی.اس کے سامنے شفا کا نازک سا عبی سراپا آ کھڑا ہوا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم مجھ سے نکاح کرنے والے تھے نا.خیالوں میں شفا کی درد بھری آواز گونجی

مجھے معاف کردو شفا..کرب سے آنکھوں میں نمی آگئی جلدی سے حویلی میں داخل ہوا

کہیں رکے بغیر احساس ندامت کے ساتھ کمرے میں چلا گیا

😍😍...............

میراج کی تو نیند کوسوں دور چلی گئی

سر کے نیچے ایک ہاتھ رکھ کر سر کو اوپر کیا ہوا ایک ٹھک شفا کے کروٹ بدلے وجود کو دیکھ رہا تھا

صوفے کی دوسری طرف منہ کیئے شفا محو خواب تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نائیٹ بلب کی روشنی ماحول کو فسوں خیز بنا رہی تھی

ابھی میراج اس ماحول کے سحر میں جکڑا ہی تھا کہ دور کہیں سے ازانوں کی آواز آئی

میراج نے بستر چھوڑا اور وضو کر کے مسجد کی راہ لی

نماز پڑھنے کے بعد جب واپس آیا تو شفا ہنوز نیند میں تھی

شفا کا سویا ہوا رخ میراج کی جانب تھا

میراج نے دلچسپی سے شفا کے معصوم سے چہرے کو دیکھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمت کر کے قدم قدم چلتا شفا کے پاس آیا گھٹنوں کے بل بیٹھ کر شفا کے بالوں کو چہرے سے پیچھے کیا

سینے میں آگ سی لگ گئی دھیرے سے مہکتے لبوں سے شفا کی پیشانی چوم لی

انہونی کے احساس سے شفا کی آنکھ کھل گئی میراج بدستور ماتھے پر جھکا ہوا تھا

جلدی سے اٹھ کر بیٹھ گئی میراج کی قربت نے شفا کی ریڑ کی ہڈی میں سنسناہٹ کی

میراج بے خودی کی کیفیت میں شفا کی گرن پر ہونٹ رکھ دیئے

شفا کہاں تیار تھی اس سب کے لئے پہلی بار کوئی مرد شفا کے اتنے پاس آیا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شفا تھر تھر کانپنے لگی

چھو.. چھوڑیں.. ی.. یہ.. کک.. کیا کر رہیں ہیں کانپتے ہونٹوں سے کہا

میراج تو شفا کی کانپتی آواز پر اور شیر ہو گیا

جھٹکے سے بازؤں میں اٹھا کر بیڈ پہ لے آیا

آپ کیا کر رہے ہیں شفا میراج کو اپنے پاس بیٹھتے دیکھ کر روہانسی ہو گئ

میراج نے شفا کا ہاتھ پکڑ کر کھینچ کر پاس کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شفاسیدھا میراج کے سینے سے لگ گئی ہونٹوں کو شفا کے کان کے قریب لے جاکر دھیرے سے دانتوں سے کاٹا

شفا کے تو مانو سر پر لگی

میں معذور ہوں اور آپ مکمل آپ اسے مجھ سے زبردستی نہیں کر سکتے

میراج نے شفا کی بات پر عجیب نظروں سے دیکھا اور اگنور کر کے شفا کے گالوں سے گال مس کرنے لگا

سائیں اماں ناشتے پر انتظار کر رہی ہیں ملازم نے آکر سارے سحر کو توڑ دیا

😍😍......................

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

قاسم پوری رات سو نا سکا

سائیں ناشتہ تیار ہے قاسم کے لازم نے آکر کہا

جلدی سے فرش ہو کر باہر آیا آج میراج سے شفا کے بارے میں بات کرنی تھی

کیسے ہو تم اور دیکھتے بھی نہیں ہماری طرف بھی چکر لگا لیا کرو نیلم جو کہ قاسم اور میراج کی چاچازات تھی

تمھیں کتنی بار بولا ہے دروازہ کھٹکھٹا کر آیا کرو قاسم نے ناگواری سے جھڑک کر کہا

تو کیا ہوا ویسے بھی ہمارے کمرے ایک ہونے والے ہیں نیلم نے شریر لہجے میں کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نیلم تم خاموشی سے دفع ہو گی یا چلا کر باہر پھنکوں قاسم نے دانت پیس کر کہا

یا اللہ اس حویلی کے لڑکے بھی نا نیلم نے دکھ سے قاسم کو دیکھ کر باہر کی جانب قدم بڑھادی ئے

😍😍.................

میراج تو ناشتہ کے لئے نکل گیا پیچھے شفا پر ابھی بھی ویسی ہی خماری چھائ ہوئ تھی

اف اللہ واقعی لڑکی معذور ہو کالی ہو جیسی بھی ہو بس لڑکی ہو شفا نے میراج کے بارے میں سوچا

کتنا گھنا ہے شکل سے اتنا شریف دکھتا ہے

بی بی ناشتہ جانے کب ملازمہ آئ شفا چونک گ ئ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رکھ دو یہیں رخسار پر ہاتھ پھرتی اٹھی

ابھی بھی میراج کی جسم کی خوشبو شفا کے بدن سے آ رہی تھی

بی بی آپ نے یہ کیا پہنا ہے ملازمہ نے عجیب نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا

کیا پہنا ہے کپڑے ہیں شفا نے تنک کر جواب دیا

بی بی آپ کا ہاتھ ؟؟ ملازمہ ڈرتے ڈرتے بولی

میرا ہاتھ کیا 😟 شفا کو غصہ آگیا آواز خود با خود اونچی ہو گی دروازہ کھلا تھا آواز سیدھی نیچے جانے لگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نکل یہاں سے نکل جان لے لوں گی چیختے ہوئے چیزیں اٹھا کر پھنکنے لگی

میراج شفا کی آواز سن کر پریشان ہو گیا

😍😍................

اماں ابا جی کی حرکتوں کی وجہ سے خاندان کا کوئی لڑکا مجھے پسند نہیں کرتا روتے ہوئے کہا

ارے اب ہم کیا کریں یہ تو شکر کر دادی جان کا جس نے تیرے ابا کے پر کاٹے نورین نے نیلم کو خود میں بھینچ کر کہا

اماں کب تک چلے گا ایسے ابا کی گناہوں کی سزا ہم کیوں بھگتیں

آنسوؤں میں روانی آ گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چل میری دھی ناشتہ کر اپنی بڑی امی کو بھی دے آنا کل سے تیرا پوچھ رہی ہیں

اپنی سوکنوں کا بہنوں کی طرح خیال کرتیں ہیں ابا کو کبھی منع نہیں کیا ایسا کرنے سے نیلم نے دکھ سے کہا

بس کرو اب ناشتہ کرو نورین نے جھڑکا

😍😍..................

نکلو یہاں سے ورنہ جان لے لوں گی شفا پاگلوں کی طرح ملازمہ پر جھپٹی

ملازمہ ہڑبڑا کر باہر بھاگی اتنے میں میراج سیڑھیاں پھلانگتا اوپر آیا

کیا ہوا ہے شفا کو.. ملازمہ کے گھبراتے انداز کو دیکھ کر جلدی سے پوچھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ سائیں بی بی پاگل ہے..ملازمہ نے جلدی سے بغیر سوچے سمجھے کہا

جان سے مار ڈالوں گا اگر آئندہ ایسی بکواس کی تھی تو نکلو اب..میراج نے کمرے کی جانب بڑھا

😍😍.......................

میراج نے شادی کرلی ہے اور لڑکی برادری کی ہے مگر باپ کی نوکری شہر میں تھی سو وہیں رہتی تھی ماں تو پہلے ہی اللہ کو پیاری ہو گئی تھی

دادی نے بارعب انداز میں سب کو مخاطب کرکے کہا

ولیمہ اگلے مہینے میں رکھا ہے میں اپنے بچے کی شادی دھوم دھام سے کروں گی

آخر میں دادی کی آنکھیں بھیگ گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میراج کی تین مائیں تھیں مگر سگی اماں کا انتقال ہو گیا تھا

جب میراج گود میں تھا تب سے دادی نے دل و جان سے میراج کی پرورش کی

😍😍.....................

شفا کیا ہوا آپ کو.. جلدی سے کہتا بیڈ پر شفا کے پاس آیا

شفا نے بھیگی آنکھوں سے میراج کو دیکھا میراج اندر تک ہل گیا

چہرہ دونوں ہاتھوں کے پیالے میں بھر لیا اس کی آنکھوں میں دیکھتا شفا کی تکلیف کم کرنے کی ناکام کوشش کر رہا تھا

شفا بے اختیار میراج کے سینے سے لگ گئی میراج کا دل پھٹنے لگا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے یہاں نہیں رہنا..کانپتی آواز میں میراج کے سینے کے اندر سے آواز آئی

تو پھر کہاں جانا ہے..میراج نے پتھریلی لہجے میں پوچھا

یہاں سے بہت دور..میراج کا سہارا لے کر بولی

دھیرے دھیرے شفا کے بالوں پر ہاتھ پھرنے لگا شفا کے بالوں پر ہونٹ رکھ کر دنوں بازؤں سے خود میں بینچا

شفا کو اپنی پسلیاں ٹوٹتی محسوس ہوئیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک ہی بازوں تھا خود کو چھڑانے کی کوشش کرنے لگی

یہ کیا کر رہی ہو..میراج نے مخمور لہجے میں واپس پاس کیا

چھوڑو مجھے ورنہ میں چلاؤں گی..شفا غصے سے بولی

چپ ہو جاؤ..میراج ڈپٹ کر بولا

اچھا چھوڑو مجھے..روہانسی ہو کر بولی

میراج نے فورا بازوں کھولے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوکے جیسے آپ کی مرضی.. میراج نے پیار سے کہا

شفامیراج کے حصار سے نکل کر دور ہٹی

میراج تھوڑا قریب کھسکا

ایک بات.. میراج ہے انگلی کے اشارے سے کہا

ہاں.. شفانے مختصر جواب دیا

. یہاں کوئی بھی آپ کی انسلٹ نہیں کر سکتا اور اگر کوشش کی کسی نے تو جان سے جائے گا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میراج نے لمحہ ضائع کیئے بغیر شفا کے گالوں کو چوم لیا

چلو آپ یہ میرا فون پکڑو اور اپنے لیۓ ڈریسز آڈر کر لو میں آپکا بریک فاسٹ بھجواتا ہوں

میراج شفا کے حلیے کو دیکھ کر زیرلب مسکرایا اور باہر کی جانب بڑھ گیا

😍😍.....................

آپی بھائ کہاں چلے گئے. زارا کی چھوٹی بہن کئی بار یہ سوال کر چکی تھی اب زارا برداشت کی آخری حدوں پر تھی

چھوٹے اسے باہر لے کر جاؤ میرے سر میں بہت درد ہے اور بھائ رات کو آجائے گا ویسے بھی اس کا ہمارا سوا ہے ہی کون

آنکھوں میں آئے سیلاب کو بے دردی سے پیچھے دھکیلا تا کہ چھوٹے بہن بھائی پریشان نہ ہوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جان سے پیارے بھائی کی گمشدگی نے زارا کا رہا سہا حوصلہ بھی چھین لیا

ناصر بھائی جب گ ۓ تھے اماں درشتی سے ماں کی طرف پلٹی

آپ جانتی تھی نا کہ ناصر بھائی شفا کو چاہتے ہیں آپ ہی نے شفا کو نکالا ہے..زارا کڑے تیوروں سے دیکھتی ہوئی بولی

خالدہ کے تو اوسان خطا ہو گئے

..کک..کیا بکواس کر رہی ہے خود گئی ہے میں کیوں نکالوں گی اسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بس اماں یہ بھی پتہ لگ جائے گا کس نے شفا کو نکالا ہے. زارا غصے سے کمرے سے باہر نکل گئی

😍😍😍...............

اماں میراج کہاں ہے کھانے کی میز پر میراج کو نا پا کر قاسم نے شرمندہ لہجے میں کہا

سب نے عجیب نظروں سے دیکھا

وہ میں بات کرنا چاہ رہا تھا.. جلدی سے تصحیح کی

میں یہاں ہوں سیڑھیاں اترتا میراج گرے شلوار سوٹ پر بلیک واسکٹ پہنے ہمشہ کی طرح وجیہ خوبرو لگ رہا تھا

مجھے تجھ سے بات کرنی ہے. قاسم نے دھیرے سے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر مجھے نہیں کرنی. میراج نے نظریں پھر کر جواب دیا

قاسم کا سانس رک گیا میراج کا جواب سن کر

😍😍.................

شفا دیر تک گالوں پر ہاتھ پیرتی

میراج کے بارے میں سوچ رہی تھی

کیا یہ شخص کیوں فلموں والی حرکتیں کر رہا تھا. شفا حیرانگی سے شیشے تک آئی

شیشے کے سامنے کھڑے ہو کر اپنا جائزہ لینے لگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں تو ہیروئن نہیں ہوں کیا فلموں کے ولنز کی طرح میرا استعمال کر رہا ہے اسے حرکتیں تو فلموں میں بھی نہیں ہوتیں

شفا نے اپنی عمر کے مطابق سوچا..

شیشے کے سامنے پڑے پرفیومز کھول کھول کر اسپرے کرنے لگی

ان میں سے تو کوئی خوشبو نہیں ہے جو اس کے پاس سے آتی ہے

تھک کر واپس بیٹھ گئی

چلو میں زرا فرش ہو جاؤ. خود کلامی کرتے ہوئے واش روم کی جانب بڑھ گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....

میراج میرے بھائی بات سن لے.. کمرے میں واپس آ کر قاسم نے میراج کو فون کیا

فون ملتے ساتھ بغیر سلام دعا کہ شروع ہو گیا

دیکھ تو نے نکاح کر لیا اب پلیز زارا کے لئے بات کر میں سب کچھ ٹھیک کر لوں گا.. بے صبری سے کہا

ہیلو کون بات کر رہا ہے.. شفا نے حیرت بھرے لہجے میں کہا

قاسم کو حیرت کے جھٹکے لگے

یہ آواز تو کسی لڑکی کی ہے.. قاسم تو حد درجہ پریشان ہوا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میراج کہاں ہے.. قاسم کو ایک لمحے کی دیر نا ہوئی اندازہ لگانے میں کہ مقابل کون ہے

وہ پتہ نہیں کہاں ہیں.. شفا نے نظریں گھما کر دروازے کو دیکھا

چلو پھر بات ہو گی.. قاسم نے جواب کا انتظار کیے بغیر فون بند کر دیا

شفا نے حیرت سے بند موبائل کو دیکھا

زاراہاں... دھیمی سے مسکان ہونٹوں پر رقص کرنے لگی

چلو جی اب ہم رشتے کروائیں گے.. ننھے سے دماغ سے منصوبہ بندی کرنے لگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

😍😍................

کیامیراج نے شادی کرلی.. نیلم بے یقینی کی آخری حدوں کو چھو رہی تھی

ہاں تو.؟میں نے کہاہے خاندان میں کوئی تیرا رشتہ نہیں مانگے گا..نورین بے آنسوؤں میں کہا

چلومیں دلہن سے مل کر آتی ہوں.. نیلم نے آواز میں بشاشت لاتے ہوئے کہا

نیلم کو جاتا دیکھ کر نورین نے آنکھیں پھر سے بھیگ گئی

😍😍..................

میراج جب کمرے میں آیا شفااس کے موبائل میں گیم کھیل رہی تھی اتنی غرق تھی کہ پتہ ہی نہیں چلا کہ کب میراج کمرے میں آیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیاکررہی ہو۔شفاکے کان کے پاس سر گوشی میں کہا

کون..........ٹھپ کی آواز سے شفاکے ہاتھ سے موبائل چھوٹ کر منہ پر لگا

شفانے موبائل اٹھاکرمڑ کہ دیکھا

میراج شفاکی معصوم سی حرکتوں کو دیکھ کر قہقہے لگانے لگا

میراج کے ہنسی شفاکادل چیر رہی تھی شفایک ٹک میراج کو دیکھے گئ

موبائل رکھ کرمیراج کے گال کوانگلی سے ٹچ کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شفا کے لمس نے میراج کی ہنسی روک دی میراج پر صبح والی کیفیت طاری ہونے لگی

بے خود سا ہو کر شفا کے پاس ہوا شفا نے بھی دور جانے کی کوشش نہیں کی

شفا کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دنوں بازوں شفا کی کمر کے گرد حمائل کر دی ئے

شفا میراج کی بانہوں میں ہانپنے لگی میراج نے شفا کو اور پاس کرنے کی کوشش کی

شفا نے جلدی سے کمزور سی مزاحمت کی ہاتھ میراج کے سینے پر رکھ کر دھکا دیا

میراج مسکرادیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں اتنی آسانی سے دور نہیں جاؤں گا. شفا کے کان کے پاس ہو کر کہا

تو پھر کیسے جاؤ گے.. شفا اپنی بڑی بڑی آنکھوں میں حیرت سمیٹ کر بولی

میراج نے دھیرے سے ایک ہاتھ کی انگلی شفا کے ہونٹ پر رکھی اور معنی خیز نظروں سے دیکھا

..شفا کرنٹ کھا کر پیچھے ہٹی

کیا مطلب مجھے زیادہ تنگ نہیں کرنا سمجھے تم کوئی فلم کے ہیرو نہیں ہو جو رومانس کرتے پھر و اور میں بھولی
..سے ہیروئن کی طرح شرماؤں

شفا چبا چبا کر بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوکے بٹ میں تو ہیرو ہوں آپ مانو یا نا مانو.. میراج چڑانے کے انداز میں بولا

او ہاں بڑے آئے ہیرو آپ کے تو ایبز بھی نہیں ہیروز کے 6 پیکس ہوتے ہیں ڈولے شولے.. یونو...

سمجھانے لگی معصومیت سے

میراج بے اختیار مسکرا اٹھا

شفا کو بازوؤں سے آزاد کیا اور ماتھے پر بوسہ دیا

چلو اس ایبز والی بات کو رات میں کریں گے ابھی تو میں کام سے جا رہا تھا میرا فون اگر فری ہو تو.. ہاتھ کی ہتھیلی

آگے کرتے ہوئے بولا

او ہو میں بھی نا کتنی بھلکڑ ہوں.. ماتھے پر ہاتھ مار کر بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے نا قاسم بھائی کے بارے میں بات کرنی تھی.. میراج کو سوالیہ نظروں سے دیکھتا پا کر جلدی سے بولی

جلدی سے اپنا آئیڈیا بتایا جو میراج کو پسند آیا

واہ.جی میری چھوٹی سی وائف تو بہت جینئس ہے.. میراج نے پیار سے گال پر چٹکی کاٹی

شفا تعریف پر نہال ہو گئی

😍😍😍..................

قاسم کتے کدھر جا رہا ہے میری بیوی کو پٹیاں پڑھا کہ

قاسم جھیل کے کنارے پر بیٹھا پانی میں کنکر پھینک رہا تھا جب میراج نے پیچھے سے گردن دبوچی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہائے لعنتی میرا دل نکال دیا میں سمجھا کوئی بھوت آگیا ہے.. قاسم لاڈ سے میراج سے گلے ملتے ہوئے بولا

چل تیار ہو جا شادی کے لئے میری وجہ سے تو بیٹھا تھا میں نے تو کرلی.. میراج سنجیدگی سے مخاطب ہوا

بس کر بات تو کی نہیں تو نے اب ایکٹنگ کر رہا ہے.. قاسم ناراضگی کا اظہار کرنے لگا

چل ٹھیک ہے پھر دادی کہہ رہی تھی زارا اچھی لڑکی ہے. قاسم کے لئے. اوہو اب مجھے کرنی پڑے گی اس سے شادی.. میراج سنجیدگی سے گویا ہوا

کیا...... تو.. تو میراج تو میرا سچا منحوس چھوٹا.. اور جگری لعنتی دوست ہے... قاسم خوشی سے چلانے لگا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ویسے یہ ہوا کیسے.. قاسم نے جوش سے پوچھا

بتادوں گا جلدی کس بات کی ہے..... میراج نے رازداری سے کہا

😍😍😍.................

میراج کے جانے کے بعد نیلم شفا سے ملنے آئ

شفا تو پورے کمرے میں ناد کھی مگر واش روم سے گنگنانے کی آواز آرہی تھی

شفا کے آڈرز پہنچ چکے تھے شفا چینج کرنے اور نہانے کے لئے گئ تھی

نیلم جانے لگی اتنے میں واش روم کا دروزا کھلا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کون ہے کمرے میں. شفا نے اندر سے ہی پوچھا

میں ہوں آپی میراج بھا کی کزن.. نیلم نے بیڈ پر پڑا دوپٹہ دیکھ کر بولی

اچھا جی ہم سے ملنے آئی ہیں.. شفا باہر آگئی

شفا کو دیکھ کر نیلم کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا

....

ابا اس تھیلے میں کیا ہے.. نیلم نے متجسس نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا زندگی میں پہلی بار وہ کچھ چیز گھر لے کر آیا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تیرے کام کی نہیں ہے.. جااب یہاں سے خیرن کو بول چائے بھیج... آپنی ازلی دہشت ذدہ سنجیدگی سے بولا

اماں آج ابا زیادہ ہی بپھرے ہوئے لگ رہیں ہیں لگتا ہے کسی کو اٹھوادیا ہے.. نیلم نے کمرے میں جا کر ماں

سے چمک کر کہا

چپ کر باؤلی کیوں ہماری زندگی کی دشمن بن گئی ہے چل جا تیرے ابا نے کہا خیرن کو چائے کا بول تو گپ

لگانے آگئ.. نورین نے گھبرا کر چپ کرواتے ہوئے باہر بھیجا

اوہاں آج ابا کے پاس ایک تھیلا بھی ہے اللہ جانے کیا ہے اس میں پر ابا کے تو مزاج ہی نہیں مل رہے جو

پوچھوں.. جاتے ہوئے مڑ کر کہا

تھیلا.. کس چیز کا ہو سکتا ہے آج تک تو کبھی شاہنواز سائیں جی کچھ نہیں لائے یااللہ رحم کوئی مصیبت ہونے

والی ہے.. نورین سوچتے ہوئے دعا کرنے لگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خیر ن میں نہانے جا رہا ہوں میری چائے کمرے میں رکھ کر چلی جانا.. شاہنواز نے بے ڈھنگی آواز میں کہا

نیلم کہا ہے.. نورین باہر آئی نیلم نا دکھی تو ملازموں سے پوچھنے لگی

شاہنواز گاؤں کا وڈیرہ تھا گھر حویلی والوں سے کبھی بنی نا تھی سو اپنا الگ مکان بنا دیا دادی نے سخت الفاظ میں کہہ دیا تھا کہ الگ رہنا ہے تو مکان میں رہے گا پورے گاؤں میں سب سے بڑی حویلی. کلثوم شاہ کی تھی شوہر کے انتقال سے پہلے ہی یہ نام رکھا گیا تھا شاہنواز سوتیلا بیٹا تھا.. کلثوم کی سوکنیں بھی یہیں رہتیں تھی......

مالکن ہم نے اسے سائیں کے کمرے میں جاتا دیکھا تھا.. ملازمہ نے اشارے سے بتایا

یااللہ یہ لڑکی کیا کرنے والی ہے.. نورین کانپ کر رہ گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھوں تو ابا کیا لائے ہیں جو سینے سے لگا کر پھر رہے ہیں.. نیلم نے تھیلے کی ڈوری کھولتے ہوئے سوچا

دو تین منٹ کی تگ و دو کے بعد تھیلا کھل گیا

نیلم کی آنکھیں پھٹی رہ گئی

😍😍😍.................

اسلام و علیکم..شفا نے خوشگواریت سے مصافحے کے لئے ہاتھ بڑھایا

نیلم ابھی بھی سکتے کی حالت میں تھی

آپ کچھ پریشان لگ رہیں ہیں شفا نے نیلم کے فق پڑتے چہرے کو دیکھ کر کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نیلم بغیر کچھ کہے باہر کو بھاگ گئی شفا کو نیلم کی ذہنی حالت پر شبہ ہوا

😍😍...............

اماں..اماں.. کہاں ہے. تو... نیلم بھاگ کر سیدھا اپنے گھر آئی چیختے ہوئے ماں کو بلانے لگی

کیا ہے کون سی قیامت آگئی ہے جو ایسے چلا رہی ہے.. نورین نے غصے میں جھڑ کا

اماں اگر قیامت آتی تو شاید میں اتنا نا چلاتی آج مکافات عمل ہے اماں ابا کا مکافات عمل... نیلم زور زور سے رونے لگی سانس بند ہونے لگی رونے سے

کیا ہوا ہے نیلم سب خیر تو ہے نا.. بیٹی کو روتا دیکھ کر نورین نے دل پر ہاتھ رکھ کر پوچھا

جو سنگ مرمر کا ہاتھ ابا لائے تھے آج وہ مورت خود چل کر آئی ہے میراج کی زندگی میں.. نیلم نے ہچکیاں لیں آنسو دڑادڑ بہنے لگے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہائے اللہ اب کیا لینے آئی ہے. اب تو اللہ نے لے لیا اپنا حساب... نورین نے دونوں ہاتھوں سے سینہ پیٹا

نہیں اماں وہ خود نہیں آئی اللہ نے اسے بھیجا ہے اپنے گنہگار کو دیکھنے کے لیے... نیلم نے ماں کے پکڑتے ہوئے کہا

😍😍.....................

شفا ہلکے جامنی رنگ کے شاٹ سلیولیس بازوں کی فراک پہنے شولڈر کٹ بالوں کو کھلا چھوڑ کر بہت حسین لگ رہی تھی

میراج کے پرفیومز میں سے ایک اٹھا کر خود پر اسپرے کیا

آج تو تعریف پکی.. دل ہی دل میں سوچ کر مسکرائی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاتھ نہیں تو کیا ہوا میرے پاس بھی تو دل ہے.. خوامخا بگڑی باندری کی طرح دیکھ کر چلی گئی اتنی بھی عجیب نہیں لگ رہی بغیر ہاتھ کے... شفا کو نیلم کا ہنوکوں کی طرح دیکھنا ایک آنکھ نہیں بھایا

شام کے سائے چار سو پھیل رہے تھے اور صبح کا گیا میراج ابھی تک نا لوٹا تھا

ایک تو یہ آدمی بھی ناخود تو کر کرا کر چلے جاتے ہیں پیچھے ہم انتظار کرتے رہتے ہیں... شفا نے منہ بنا کر شیشے میں دیکھا

😍😍😍..................

دھی کل قاسم کے رشتے کے لیے جانا ہے ساری تیاریاں کر لوا بھی سے

میراج کی دی گئی بریفنگ دادی منوعن قاسم کی ماں کو بتانے لگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی اماں آپ بے فکر ہو جائیں سب کچھ تیار ہے بس صبح کا انتظار ہے

قاسم کی سوتیلی ماں تھی مگر اپنے بچوں کی طرح پالا تھا

😍😍...............

میراج کمرے میں آیا شفا شیشے کے سامنے کھڑے ہو کر مزاحیہ شکلیں بنا رہی تھی

کیا ہو رہا ہے.. میراج نے پیچھے کی طرف سے بانہوں میں جکڑا

کیوں بتاؤ.. خود کو چھڑا کر بیڈ کے کونے میں روٹھی بیوی بن مر بیٹھ گئی

...ویسے بیڈ نیوز اور گڈ نیوز لایا تھا مگر شاید تم سننا نہیں چاہتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں نہیں بولو میں نے سننا ہے..شفا نے جلدی سے میراج کو ٹوک کر دلچسپی سے کہا

پہلے کون سی سناؤں. میراج نے ابرو اچکا کر پوچھا

پہلے.....ہمم...پہلے بیڈ سنا دو تاکہ گڈ سن کر بیڈ کو بھول جاؤ

شفا نے سوچتے ہوئے کہا

اچھا چلو ادھر آؤ..بیڈ پر بیٹھ کر شفا جو پاس کیا

ارے یہ کیا.. شش شفا کے ہلتے لبوں پر انگلی رکھ کر چپ کروایا اور شفا کے نازک سے وجود کو گود میں بیٹھا لیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب سے پہلے ہمیں آج رات کے بعد اگلے مہینے تک نہیں ملنا جب تک باقاعدہ شادی نہیں ہوتی... میراج نے شفا کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے شفا پر بم گرایا

کیا.. کیوں.. کس نے کہا... شفا شدید تکلیف کے باعث احتجاج کرنے لگی

اچھا دوسری تو سنو... میراج نے پیار سے گال چوما

میں نے نہیں سننی... شفا ناراض ہو گئی

افففف اوو یار سنو بھی.. دادی تو ایسے مان گئیں جیسے پہلے سے تیار بیٹھی تھی.... میراج نے جلدی سے کہا

کیا سچ........ یاہووووووووووو... شفا میراج کی گود سے اچھل کر بیڈ سے اتری

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Sar e Raah Chalte Chalte| By H Hoor(CompleteNovel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا اچھا..بس بھی کرو...میراج نے ہاتھ بڑھا کر واپس بیٹھایا

مجھ غریب کے بارے میں بھی سوچو...میراج معصوم سے شکل بنا کر شفا کے کان میں منمنایا

کیا..شفا نے حیرت سے دیکھا

او..ہاں تم صبح ایبز کا پوچھ رہی تھی..میراج نے یاد آنے پر جلدی سے کہا

شفا کو بیڈ پر بیٹھا کر واش روم میں چلا گیا تھوڑی دیر بعد نائیٹ ٹراوزر پہنے بغیر شرٹ حتی کہ بنیان بھی ندارد ٹاول سے بال رگڑتا باہر آیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہیں.. شرٹ کہاں گئی.. شفا نے شرمانے کی ناکام ایکٹنگ کرتے ہوئے آنکھوں پر ہاتھ رکھا

تمھیں شرم بھی آتی ہے.. صوفے پر ٹاول پھینک کر بیڈ پر شفا کے پاس ہو کر بیٹھا محظوظ ہوا

ویسے ایبز تو ہیں تمہارے تم ہیرو بن سکتے ہو.. شفا نے آنکھوں سے ہاتھ ہٹا کر کہا

اچھا جی... شفا کا ہاتھ پکڑ کر سینے پر رہا جس پر شفا کو چار سو چالیس واٹ کا کرنٹ لگا

جھٹکے سے کھینچ کر پاس کیا

شفا تڑپ اٹھی میراج کی بانہوں میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آئی لویو...میراج سرگوشی کی

شفااندر تک سرشار ہو گئی

رات دھیرے دھیرے سرکنے لگی

شفامیراج کو آج اس کی منزل مل گئی

😍😍😍.........................

زارادیکھ اتنے اچھے لوگ ہیں مان جاویسے بھی اب قاسم سائیں میں کوئی برائی نہیں ہے..زارا جی چھوٹی بہن اسے سمجھارہی تھی

قاسم کے گھر سے رشتہ آچکا تھا زارا نے وقت مانگا تھا سو چھوٹی بہن سمجھانے لگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر میں شادی نہیں کرنا چاہتی تم جاؤ یہاں سے اب مجھے زیادہ تنگ کرنے کی ضرورت نہیں ہے بچی ہو بچی بن کر رہو. زارا نے غصے سے پہلو بدلہ

حد ہے بھئی بھلائی کا تو زمانہ ہی نہیں ہے. چھوٹی بہن منہ بسور کر نکل گئی

زارا سوچ میں پڑ گئی

بھائی بھی نہیں ہے وہ ہوتا تو کتنی ڈھارس بند جاتی.. زارا نے بھیگی آنکھوں کے گوشے انگلی کے پوروں سے صاف کی ئے

😍😍.............

اماں آپ کیوں ایسے لوگوں کو گھر میں گھسنے دیتیں ہیں.. نورین کو پریشان دیکھ کر نیلم نے پوچھا تو اس نے بتایا کہ اس کے باپ نے جو زمین پر قبضہ کیا تھا اس کا اصلی مالک آج پھر دھمکی دے گیا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا کروں تمارے ابا کے کارناموں کی وجہ سے سہنا پڑتا ہے.. نورین نے گلوگیر لہجے میں کہا

اچھا آپ اداس نا ہوں پھر آیا تو میں دیکھ لوں گی ویسے اگر ہو سکا تو اس کی زمین کے کاغذات واپس کر دوں گی

تاکہ واپس نا آئے

نیلم نے نورین کے گرد بانہیں پھیلا کر لاڈ سے کہا

اچھا چل ٹھیک ہے جانماز پڑھ.. فجر کا وقت گزرنے والا تھا سو جلدی سے کہا

😍😍............

.. میراج بیٹا آج اپنی دلہن کو ہمارے ساتھ ناشتہ کروانے لے کر آنا

میراج فجر پڑھنے کے بعد دادی سے سلام کرنے آیا جب دادی نے یہ بم میراج کے سر پہ پھوڑا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Sar e Raah Chalte Chalte| By H Hoor(CompleteNovel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ دادی بہت شرمیلی ہے وہ ہم سب کے ساتھ بیٹھ نہیں پائے گی.. میراج نے جلدی سے بہنا گڑھا

بیٹا کچھ نہیں ہوتا آج وہ ہمارے ساتھ ہی ناشتہ کرے گی جاؤ اسے جگا کر لاؤ.. دادی نے تحکمانہ لہجے میں کہا

میراج حد درجہ پریشان ہوا

😍😍...............

کمرے میں کوئی نہیں تھا کمبل میں چھپا وجود بھی نہیں دکھ رہا تھا

دروازہ کھلا اور پھر لاک کرنے کی آواز آئی جس پر کمبل میں ہلکی سی حرکت ہوئی

بھاری قدموں کی آواز چلتے چلتے بیڈ تک آئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اٹھ جاؤ نامائے بیبی... میراج نے لاڈ سے کمبل میں گھسے ہوئے وجود کو کھینچ کر پاس کیا

سونے دو نا کیا مصیبت ہے.. کمبل کے اندر سے آواز آئی

نہیں سونے نہیں دوں گا اب اٹھنے کا ٹائم ہے.. میراج نے شفا کے برابر بیٹھ کر کمبل کھینچنے کی کوشش کی شفا پہلے سے الرٹ تھی سو کوشش ناکام ہو گئی

شفا آپ سے دادی ملنا چاہ رہیں ہیں.. میراج نے شفا کے پاس لیٹتے ہوئے بتایا

شفا نے پٹ سے آنکھیں کھولیں.. سچی بتاؤ... شفا نے پر جوش انداز میں پوچھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں جی سچی آپ کو یقین نہیں کیا.. میراج نے حیرت بھرے لہجے میں کہا

.. اچھا چھوڑیں مجھے یہ حویلی دیکھنی ہے اور آپ کی فیملی سے بھی ملنا ہے افففف آئی ایم سو اکسائٹڈ

شفا میراج کی بانہوں میں کسماکانے لگی

میراج نے گالوں کو چوم کر آزادی دے دی

....

کھانے کی میز پر کسی نے کوئی بات نا کی جبکہ شفا تو خوشی سے پھولے نہ سما رہی تھی

کھانے کے بعد میراج نے دادی کے کان میں سرگوشی کی پھر دادی اپنے کمرے میں چلی گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں آتا ہوں تم سب سے باتیں کرواوکے..شفا کو دلاسہ دے کر دادی کے کمرے کی جانب بڑھا

....

دادی آپ حیران نہیں ہوئیں کہ شفا معذور ہے آپ نے اور گھر والوں نے تو کوئی بھی تاثر نہیں دیا کیوں...

میراج نے دادی کو عجیب نظروں سے دیکھا

مجھے پہلے سے پتہ تھا کہ وہ لڑکی معذور ہے..دادی نے دھیرے سے کہا

مگر کیسے آپ کیسے شفا کو جانتی ہیں آپ کو میری قسم سچ بولیں آپ..میراج نے حیرت اور تکلیف سے بھرے لہجے میں کہا

.....سنو پھر تحمل سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بڑی مالکن وڈیرے نے تو ایک لڑکی کو معذور کروا دیا ہے.. اللہ دتا نے دکھ سے بتایا

اچھا مجھے اس بچی کے بارے میں پوری تفصیل لا کر دو.. اور جو کام تمہیں کرنے کو کہا تھا وہ آج ہی پورا کرو...

رعب سے کہا

جی مالکن جی... واپس جاتے ہوئے کہا

دو دن بعد.......

مالکن جی سائیں بچ گیا ہے... فون پر دکھ سے کہتے ہوئے اللہ دتا کی آواز لرز گئی

اسے پتہ تھا شاہنواز کا بچنا اس کی زندگی کے لئے کتنا خطرناک ہو سکتا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...تم فکر نا کرو اللہ دتا ہسپتال کا پتہ دو مجھے

وہ بڑی مالکن بات کاٹ رہا ہوں پر آج ہی شاہنواز سائیں نے اس بچی کے والدین کا ایکسیڈنٹ کروایا ہے دونوں کی وفات ہو گئی ہے....اللہ دتا نے بوڑھی جھریوں زدہ آنکھوں کو کندے پہ پڑے رومال سے صاف کرتے ہوئے کہا

😟😟..........

پورے گاؤں میں یہ بات پھیل گئی تھی کہ شاہنواز مر چکا ہے سب دل ہی دل میں بہت خوش تھے مگر کوئی اظہار نہیں کر رہا تھا

یہ گاؤں والوں کو بتادو شاہنواز زندہ ہے مگر ہسپتال میں ہے...نورین نے ڈھاڑیں مار کر روتے ہوئے کہا

شاہنواز اور نورین کی لو میرج تھی مگر شاہنواز کی رنگین طبیعت کی وجہ سے اکثر ناراضگی رہتی تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Sar e Raah Chalte Chalte| By H Hoor(CompleteNovel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....

آج شاہنواز کوڑ کے مرض میں مبتلا ہو چکا ہے ہم اس کا خیال رکھتے ہیں مگر وہ کوڑ کے مریضوں والے ہسپتال میں ہوتا ہے... آخر میں دادی کی آواز بھرا گئ

آپ کو یہ سب کب سے پتہ تھا.. میراج نے سرد لہجے میں پوچھا

بہت پہلے سے میں تمہیں دکھی نہیں کرنا چاہتی تھی.. دادی نے میراج کے ماتھے کو چوم کر کہا

آپ مجھ سے ایک وعدہ کرو گی.. میراج نے معصوم بچوں کی طرح پوچھا

ہاں میرا بچہ.. دادی نے پیار سے جواب دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ یہ بات کبھی شفا تک نہیں پہنچنے دیں گی کسی بھی طرح شفا کو پتہ نہیں چلنا چاہیئے بعد میں جب بہت سارے سال گزر جائیں گے شفا میچور ہو جائے گی میں خود اسے بتاؤں گا

میراج نے دادی کے ہاتھوں میں دبے اپنے ہاتھوں کو دیکھ کر کہا

یہی ہے زندگی انسان کی سوچ سمجھ سے کئی گنا آگے کل تک شاہ نواز خود کو سب کچھ سمجھ رہا تھا اور آج نا جانے کس کس مظلوم کی بدعا کو سہہ رہا تھا

شفا جو خبصورتی کی مورت تھی بے عیب تھی اسے دیکھ کر لوگ رشک کرتے تھے اور آج اس مورت میں عیب تھا وہ خوش تھی میراج کے سنگ مگر معذوری انسان کو کہیں نا کہیں تکلیف ضرور دیتی ہے

😍😍.................

شفا اور میراج کی شادی کے ساتھ ہی قاسم اور زارا کی بھی تاریخ رکھ دی کچھ دن کے فرق سے دو شادیوں نے حویلی کی کھوئی ہوئی رونق لوٹا دی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Sar e Raah Chalte Chalte| By H Hoor(CompleteNovel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شفاآج دلہن بن کر میراج کے دل کے تار چیڑ رہی تھی جبکہ کے میراج کے برعکس شفا کے دل کو آج سکون مل چکا تھا

جب ہسپتال کے ایک کمرے میں اس نے اپنے والدین کے قاتل کو موت کی تکلیف میں دیکھا اور اپنا ایک سالہ آنسوؤں کا سیلاب بہا کر نیلم کا شکریہ ادا کیا

یہی ہے زندگی ہماری سوچ سے کی آگے شفا نے زیرے لب کہا

کچھ کہا کیا..میراج نے شفا کو دیکھ کر پوچھا

نہیں تو...شفا نے دھیرے سے اسٹیج پر اپنے پہلوں میں بیٹھے میراج کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا

😍😍......................

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نیلم نے جب زمینوں کے مالک کو دیکھا تو جلدی سے کاغذات لے کر آئی

ناصر نے کاغذات لے کر اس پیاری سی لڑکی کا دل سے شکریہ ادا کیا

اب آگے تو آپ خود سمجھدار ہو میرے کہنے کی کیا ضرورت ہے

....

اب چلو شفا میڈم خراٹے لینے میں مصروف ہیں میراج نے کانوں پر ہاتھ رکھے ہوئے ہیں

😂

ختم شدہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel